

تشبیه شرکان - خنجر تیغ سنان نیزه تیر خار سوزن - چکل باز چکل
 شامین خدنگ پیکان تیش نشتر -
 تشبیه غمزه اور غمزه و کرشمه کے بھی تشبیہات مذکورہ ہیں -
 تشبیه مخمرون صراحی دستہ مانج پیاض صبح مگردن آہو -
 تشبیه منی الف غنچہ نرگس غنچہ شب غنچہ گل غنچہ یاسمین -
 تشبیه لب غنچہ برگ گل گل آبجیات خرابا پتہ موج آبجیات -
 موج کوثر موج نسیم موج شراب رشتہ مریم رشتہ جان مسیحا شہد شکر
 نبات قد لعل یا قوت عقیق مرجان سہیل ہلال آتش جاموس شفق اگلر
 تشبیه خط ہفتہ بند و ریحان زرد و خط ریحان خط غبار نامہ خضر سبزہ موج
 بالہ رنگ جش غنہ مشک جدول شکیں جدول عنبرین جدول رنگاری
 تشبیه من غنچہ پتہ انگشتری جوہر فرد لفظ موہوم صفر عدم صدف
 قطرہ سنگ شکر حقہ مروارید حقہ مرجان حقہ یا قوت حقہ لعل میم دل مور
 چشم مور نکلان کوزہ نبات -
 تشبیه دندان گوہر و زلالہ الماس انجم دانہ انار عقد پروین عقد گوہر
 سلک و زنجیر یاسمین غنچہ نشتر -
 تشبیه خند و شکر برق لعل برق شکرین نلکین غنچہ نیم شگفتہ صبح
 تشبیه رخندان سبب شفا گوئی بہن شمارہ و سنبویہی سبب جت سبب
 تشبیه چاہ نرخی طاقہ ہای مہلہ و چاہ تشبیه غنچب گردآبی ہی طوق
 تشبیه برو ووش آئینہ صبح ضحای صبح سیم یاسمین سمن نسیم نشتر

تشبیہ بازو سیم سادہ کنج سیم - تشبیہ بازوی پھلوانان بہ ترازو
 تشبیہ نعل محبوبان گل شکستہ تشبیہ ساعد گلستہ شاعر گلستان
 تشبیہ پنج خنای آفتاب سحر - پنج مرجان - شفق - چوگل - لفظ البدہ
 تشبیہ کف دست - برگ گل - مرہم دریا - تشبیہ خط کف دست رنگ گل
 تشبیہ ناخن تراشیدہ - بلال - تشبیہ ناخن غیر تراشیدہ - ہ آئینہ و بدہ
 تشبیہ ہر انگشت خنای - چوگل - فندق عناب گل اورنگ -
 تشبیہ انگشت خمیدہ - بلال یکدوشبہ
 تشبیہ لطف - آبرور یا چشمہ کوثر چشمہ آبیات - باران رحمت باغ جنت
 تشبیہ خلق مشک کافور نسیم صبر باد بہاری نسیم گل باغ گلستان بہشت علم
 تشبیہ قہر و غضب برق آتش و وزخ باد سموم باد صحر سیلاب تندہ
 صور قیامت باد خزان طوفان باد

مناسبات

کلام نظم یاثر میں جب کوئی تعریف یا مذمت کا لکھنے والا ایسے الفاظ جو ان کے
 واسطے مناسب یا لازم ہوں استعمال کرے اور اس بات کی رعایت رکھے تو ان
 الفاظ کو مناسبات کہتے ہیں چنانچہ مبتدی کے سہلانے کے لئے چند الفاظ بیان
 بھی لکھے جاتے ہیں

مناسبات حسن ہمیری بیو قای خود بینی خود نہائی عشوہ عیشہ شکر شہ
 ناز حال کی سفاکی سنگدلی انداز خوبی جلوہ محبوبی شوخ شرمی وعدہ خلافی
 ویر آشنی زود شمی تھکونی تند خوئی دلبری دلربائی ترک تار کمی قریب نوازی

خونخاری دل اناری خوش ادای جانفزاے تمکاری جفاکاری کم اختیاری
 خونریزی بے ارتباطی فتنه انگیزی بیانه جوی درونگویی قربانری عریضه پرواز مرغی
 مناسبات عشق آه ناله فریاد فغان بخوابی بیابانی زاری نزاری توانی جانفشانی
 خودسری جامه وری آرزو شوق انتظار درد آمده سوز گداز نمنا سباز
 صحرگردی کوه نوردی ناله فروشی خانه بدوشی جنون مشیرنی تجودی گریه
 نیمبشی سوداگری تنهانشینی ندیان گویی بے اختیاری خلق پیش و پیاگو بگلانگی
 آوازی بیارگی سرنگی سربلندی حیرانی پریشانی و غیره انواع حالات مجازین
 مناسبات فقر صبر و کل تحمل همت مراقبه مشاهده مجاهده معامله محاسبه محاوله
 عبادت ارادت قناعت ریاضت خاکساری پرنیگاری ترک دنیا استقامت
 شریعت طریقت حقیقت حرارت خلوت معرفت تجربه تفریه صوم صلوة حج
 زکوة دم قدم فکر ذکر تقوی طهارت محنت مشقت عصمت عفت حق پرستی
 خداشناسی راستی مقام رضا مقام تسلیم علم البقین عین البقین حق البقین
 حق الحق .

مناسبات امارت جاه و جلال دولت و اقبال حشمت کثرت سخاوت عدالت شجاعت
 عنایت مرحمت شفقت عزم جزم شان شوکت قدر منزلت فتح نصرت
 رعیت پروری گرم گسری انبار کرمیت کاملانی فیض سالی بر داری کشور کشانی
 لشکر آرازی ملک داری شکوه مجمل کوسنوازی علم افزای
 مناسبات باغ و بهار ریاضین اسجار نسیم باد صبا گل غنچه گلاب نرگس
 یاسمن نبضه باد سحر سرو شمشاد فاخته قمری بلبل چمنه کوه آب روان شبنم

نہر حوض گلزار جویبار شبو لالہ صد ہرک چمن بروش خیابان باغبان کچین
سیر ناسا سبز نہال برگ شلخ قلم خوشبو نفیہ نگہت نافرمان گل آمار
میوہ پستہ بھی نارنج ترنج بہون مخم استخوان نبات وغیرہ •
مناسبات بزرگال ابرار آن رعد برق صاعقہ گرد باد صحو قطعہ شالہ
شبنم آب سیل میزاب بارش خوک طاوس ورطہ گرد آب نایکی شگل
لالے وغیرہ •

مناسبات علم کتاب ورق صنم شیرازہ نوشت خواند فہم ملک اسطلاح
کاغذ نسخہ جلد ادب اخلاق منطق حکمت ریاضی معقول منقول اسرار رموز
اصطلاح صرف نحو جہر نفیل تاریخ مناظرہ مخمہ جزو سیر قصص تفسیر
حدیث کلام مناظرہ قواعد مبادی مقدمہ تذکرہ اصول فقہ فرائض تلکیم
و تتر عروض کافیہ ردیف معانی بیان بدائع جزایہ مساحت بندہ
افلیکس جبر و متبادلہ وغیرہ -

استعارہ

استعارہ اسے کہتے ہیں کہ شبیہ کو مستور کرین اور شبہہ کو ذکر کر کے اس سے
شبہہ ارادہ کرین مثلاً چاند یا سورج کچین اور اس سے معشوق کا چہرہ یا رخسار
مراد لین اور سفیل ذکر کرین اور زلف مراد لین اور علی ہذا القیاس ابر اور دریا
کا ذکر کرین اور اس سے سنی کا ہاتھ مراد لین بدر چاچ نے اپنے قصائد میں
اس بات کو نہایت خوبی سے لکھا ہے بلکہ اسکی شاعری کا طور یہی ہے کہ اکثر استعارات
غریبہ لانا ہے جیسے اس شعر میں سے چودوش از سفینہ بنا رنگ

طشت زر نگار افتادہ فلک را کاسہ ہائے نقرہ در دریا سے قاسا افتادہ سقفت
 مینا رنگ سے مراد آسمان ہے اور طشت زر نگار سے آفتاب ستعلوہ ہے اور کاسہ ہائے
 نقرہ سے کو اکب ارادہ کئے ہیں۔ دریا تو فارینی سیاہ سورات مراد ہے معنی شعر کے
 ظاہر میں اور ایسا ہی یہ شعر کسی شاعر کا ہے۔ فشانہ پنجہ مر جان زاہر مراد یہ قمر
 جیب شب شکار پیدا شدہ پنجہ مر جان معشوق کی ہندسی لگی ہاتھوں سے استعمار
 اور اجڑے سر کے بال اور ہزار میسے پانی کے قطری اور قمر سے معشوق کا چہرہ اور
 شب شکار سے سر کے بال مراد ہیں۔ اس شعر میں معشوق کی حالت جو غسل کرنے کے
 بعد ہوتی ہے بیان کی گئی ہے جیب معشوق نے غسل کے بعد پنجہ خانی سے سر کو بال پھوڑا
 اور اسے پانی کے قطرے پٹکی اور بالوں کو پھوڑ کر چہرہ پر سے اوپر کوٹ دیا تو اد کا چاند
 سا گھر شب شکار یعنی انہیں بالوں سے نکل آیا۔ ایسے ہی اس شعر میں سے بلال
 یکشہ را چون قمرین بدر کنی ہزار خوشہ پروین ز آفتاب چلکہ ہلال یکشہ معشوق
 کی جھکی ہوئی خانی انگلی سے مراد ہے اور بدر سے پیشانی اور خوشہ پروین سے حرق
 کے قطرے اور آفتاب سے ہاتھ کا پنجہ یا پیشانی سے مصرعہ اول میں بدر خمر آیا ہے
 مراد میں۔ ایسے ہی یہ شعر سے ژالہ از نرگس فرو بارید گل رآب واوہ و نرگس روح
 پروہ رآش عذاب واوہ نرگس سے آگہ گل سے چہرہ ژالہ سے آنسو اور نرگس روح پروہ
 دانت اور عذاب سے لب لعل مراد ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ مذمت کی حالت میں
 معشوق کی آنکھ سے آنسو ٹپکے اور اسی غم و اندوہ میں او سننے دانتوں سے ہونٹ
 کالے چنانچہ اکثر مذمت کی وقت ایسا کیا کرتے ہیں۔ ایسے ہی اس شعر میں سے
 روزیکہ در بخشان بخ بر چہار بندوہ پاوہ و شقی علماں مار گردوہ یہ بات

مشہور ہو کہ کسی ہی شدت کی سردی پہلے درخت چنار پر کبھی پالا نہیں جتا ہے
پس بدخشان جو جسم معشوق مراد ہے اور رخ سے مہدی جسکی تاثیر سرد ہے اور چنار
سے ہاتھ کا پنجہ کہ اس کے پتے پنجہ سے مشابہت رکھتے ہیں اور فالودہ و شقی سے
جو بہت لطیف ہوتا ہے لب معشوق اور مار سے زلف مراد ہے یعنی جب معشوق
اپنے ہاتھ پر جو چنار کے پتوں کو مانند مہدی کو جو رخ کی طرح سرد ہو لگا دے اور اس وقت
ہونٹ اور دانتوں سے زلف کو کپڑے تو گویا فالودہ و شقی سانپ کا غلغلہ بن جاویگا
اور یہ ایک دستور ہے کہ مہدی لگاتے وقت معشوق لوگ زلف کو ہونٹ اور دانتوں
سے پکڑ لیتے ہیں اور ایسا کرنے سے مہدی خوب چتی ہو اور بعضے یہ معنی کہتے ہیں
کہ سردی کی شدت اور برف پڑنے کی وقت میں جبکہ بدخشان میں چنار پر پالا
ہم جاوے اس وقت میں فالودہ و شقی یعنی آگ مار یعنی انگور کی غلغلہ بن جاویگی
مارے مراد نیم سوختہ کو یلہ ہے۔

مبالغات

مبالغہ کے یہ معنی ہیں کہ کسی وصف کی شدت یا ضعف کا اس حد تک دعویٰ کریں
کہ وہ ان تک اسکا پونہیا بعید ہو یا محال ہو تاکہ سانس کو یہ گمان نہ رہے کہ اس وصف
کی شدت یا ضعف کا کوئی مرتبہ باقی ہے۔ یہ تین طرح پر ہو سکتا ہے ایک یہ کہ
اس حد تک پونہیا موافق عقل اور عادت کے ممکن ہو اور سکو تبلیغ کہتے ہیں جیسے
قظامی کے اس شعر میں ہے سیاہی بکروار نخل ملندہ ہر سان ارد دیدہ غلبند
ممکن ہے کہ وہ رنگی درخت خرماکو مانند بندہ قد ہو اور شکل مہیب رکھتا ہو جسکے
دیکھنے سے دیدہ غلبند ہر سان ہو۔ ایسی ہی اس شعر میں ہے ناردانقد رجاے

کہ حرف مذربند ہوا بندہ ملٹر مند کی اناستہ اعمال می آید یعنی میرا نامہ اعمال
گناہوں کے لکھنے سے ایسا ساہ ہو گیا ہے کہ حرف مذربند کی جگہ باقی نہیں رہی
دوسرے یہ کہ باعتبار عقل کے ممکن ہو اور بلحاظ عادت کے محال اسکو اخراج
کتنے میں جیسے اس شعر میں ہے کہ چہرہ دو چین حسن تو زبور غسل چہ عجب گز گل شمع
بگیرہ گلاب یعنی اگر شہد کی کمی نہ ہو چین حسن میں چکر چہنا بناوے اور اس چنے
سے موم لیکر شمع بنا کر روشن کریں اور اس شمع کے گل سے گلاب نکالیں تو کچھ
تعجب نہیں ہے تیسرے یہ کہ باعتبار عقل اور عادت کے محال ہو اور سکو محال
کتنے میں جیسے اس شعر میں ہے ایک نیزہ رفت گرہن از فلک براوج کشنی
درست کر دڑ طوبے ملک براوج یعنی میرا گریہ فلک سے ایک نیزہ بلند ہو گیا اور
پانی کی ایسی طغیانی ہوئی کہ فرشتوں نے دوزخ کے خوف سے طوبے کی لکڑی
سے کشتی بنائے۔

شعر و شعرا

جاننا چاہیے کہ شعر شین کے کسر سے معنی اسکے سر کے بال میں اور اصل لغت میں
بمعنی دانائی اور طبع رسا اور فکر صائب سے معنی کا دریافت کرنا۔ اور اصطلاح
میں ایسے کلام موزون اور مقفی مساوی الکلمات و مناسب الالفاظ کو کہتے ہیں
جبکہ کہنے والا اپنے قصہ و ارادہ سے کہے اور شعر کو بیت بھی کہتے ہیں اور وہ دو مصرعہ
ہوتے ہیں جنکا وزن مساوی ہو اور ایک دوسرے سے لفظ و معنی میں چسپان
ہوں نظم کے معنی آراستہ اور جمع کے ہیں اور نثر کے معنی پراگندہ اور پریشان
فائدہ کہتے ہیں کہ اہل اہل حضرت آدم نے جنگی زبان سریانی تھی مرثیہ ہلیل

مین شعر لکھے مین جبکہ ترجمہ زبان عربی مین نوار بنی کے کتب معتبرہ مین لکھا ہوا ہے اور
عربی زبان مین یعرب بن قحطان نے اول ہی اول شعر لکھا ہے جو سام بن نوح کی
اولاد مین تھا اور یہی یعرب زبان عربی کا موجد ہے اور فصاحت و بلاغت کا ایجاد بھی
اسی سے ہوا ہے اسکی طبیعت کلام موزون کی طرف بہت راغب تھی اور کوئی بات
جمع اور قافیہ سے خالی نہ ہوتی تھی ۔

اور شعر عربی فارسی کے شعر سے پہلے لکھا گیا ہے اور اہل فارس فصاحت و بلاغت مین
عربی کے متبع مین اور فارسی مین اول ہی اول شعر بہرام گور شاہ فارس نے جو
نوشیروان کے مہدیین سے تھا لکھا ہے چنانچہ بہرام گور کا اول شعر یہ ہے
منم آن بلی ومان و منم آن شیر لہ نام بہرام مرا کنیت من بوجہ لہ اور صحیح یہی
کہ سب سے اول ابو حفص حکیم سعدی نے شعر لکھا ہے اور وہ یہ ہے
آہوئے کو بے دروشت چگونہ دوواہ یارندار و دوست چگونہ روواہ اور بعد
ابو حفص حکیم کے تیسرے ہجری مین اشعار فارسی کا رواج ہوا اور اسوقت مین غنم
اور عسجدی اور فرخی مشہور ہوئے بعد ان کے تیسرے ہجری مین فلکی شردانی اور
خاقانی اور رودکی نے شہرت حاصل اور یہ سب اپنے وقت کے حکیم تھے اور
جب نظامی گنجوی کا زمانہ پونچا تو اوہنوں نے جو لغات کلام مین باقی رہی تھی وہ
کی اور نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہا بعد کو تمام شعرا نے اونکی تقلید کی ۔
باب ہفتم محاورات و اصطلاحات اہل زبان کے بیان مین
اسباب مین بھی محاورات سلیس اور اصطلاحات زیادہ کار آمد تہذیب حروف
تہجی کتب لغت سے نکال کر لکھے جانے مین

حرف الف آئین بندسی کو پیر و بازار کا راستہ کرنا بادشاہوں کی آمد کی واسطے
 آب انگوڑا آب انار آب طرب و آب مخ و آب آتشین۔ شراب آب منجمود آب
 خشک پیالہ بلور۔ آب گوہر و آب مروارید۔ موتیا بند۔ آب ہر آمینہ رنجین و زون
 و ستور ہے کہ جب کوئی سفر کو جاتا ہو تو اس کے پیچھے سہرتے آمینہ پر رکھ کر اوپر پانی ڈالتو
 مین کہ سلامت پھر کر آوے اور اویکو گریٹین آمینہ اور چشم تر کھرون آمینہ بھی کتھو مین
 آب رفتہ و رجو آمدن۔ کسی نعمت کا زوال کے بعد پھر آجانا۔ آب در سبد گردن۔
 بیغامہ کام کرنا۔ آب بروست و پامی کے رنجین و گردن۔ کیسکی خدمت گاری
 کرنی۔ آب زیر کاہ انداختن۔ و آب زیر کے شستن و سروا دن۔ جیلہ و فریب کرنا
 آب گرفتن۔ پانی لگنا۔ آب بروی کار اورون۔ رونق دنیا۔ آب و بان خورون
 تحمل کرنا۔ آب شدن۔ و آب در دیدہ داشتن۔ حیا کرنا۔ آب در جگر داشتن
 صاحب مقدور ہونا۔ آب چوست انگندن۔ میوہ کا پکنا اور لڑکے کا بالغ ہونا۔
 آب مروہ۔ بند پانی۔ آب بہان آمدن۔ حریص ہونا۔ آب بازی۔ شناوری
 آبی شدن۔ معاملہ کام کا بگڑ جانا۔ آب جرون کار۔ کام کا مشکل ہونا۔ آب از
 آتش برآوردن۔ محال کام کا سر انجام کرنا۔ آب سفر۔ پانی ناموافق مزاج کے
 آب زیران۔ جن کا نام ہے جو ساون کے مہینے مین ہوتا ہے اور وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بعد
 قحط کے زیر مین بارش اسی مہینے مین ہوئی تھی اسوجہ سے اس خوشی کا نام آب زیران
 اور آب پاشان رکھا۔ آب انبار۔ پانی کا خزانہ۔ آب سیاہ۔ گھرا پانی۔ آب بے لجام
 خورون۔ بیغیرہ کام کرنا اور کسی کمال کھا جانا۔ آب و زمان شکن۔ نہ بند پانی۔ آتش
 بید و آفتاب۔ آتش تر۔ شراب۔ آتش محلول گرم پانی یا گرم تیل۔ آتش زون گل لگانا

آتش زن - فتن اور حقائق - آدم نامی - لوح علیہ السلام - آرزو شکن حاصل
 ہونا آرزو کا - آئین افشاندن - رد کرنا اور منع کرنا اور افرین کرنا اور قصص
 کرنا - آئین زون - منع کرنا - آئین بر جبین و چشم کشیدن - دلاسا و غمخواری
 کرنا - آئین کھنہ یا پارہ داشتن - مفلس ہونا - آتش چلتن - تدبیر کرنا - آتش فروشی
 آشنائی تعریف کرنی - آغوش دادن - خیر ہونا - آفتاب سوار - صبر خیر اور شب بیدار
 آفتاب لب بام سترویک برگ - آفتاب آدن - دھوپ دینا - آفتابی شدن - ظاہر
 ہونا - آفتاب خوردن - محنت کرنا - آن دفتر کا دُخوردن - وہ حساب پاک ہوا - آواز
 گرفتن و نشستن - گلہ نثر جانا - اہوچی لنگ گرفتن - ضعیف و پزیر کرنا - آہ نیکو
 جو خوف کو مار چھی طرح نیکجائی - آہن سرد کو فتن - کوش بیخاندہ کرنی - ابتدہ بکرن
 کردن - جو تامل بات کہنا - اجتماع - اہل نجوم کے نزدیک آفتاب ماہتاب کا ایک برج میں
 جمع ہونا - احراق - اہل نجوم کے نزدیک آفتاب کا اور پانچ سیاروں میں سے کسی کا
 ایک برج میں آجانا - آیات متشابہ - جیسے معانی میں حاجت مآول کی ہووے آیات
 حکمات - جنکے معنی ظاہر ہوں - ابن الوقت - جو صلیت وقت کے بموجب کام کرے
 ابن صبح - آفتاب - ابن السبیل - مسافر - ابن مقلہ - ناموش نویس - ابو زون
 راضی ہونا - اہر و نازک و تنگ کردن - ناز و غمزہ کرنا - اتمانہ شری - مذہب شیعو
 احرام - حاجیوں کا حج میں بدون سیاکپڑا پھینا اور خوشبو وغیرہ کو اپنے اوپر
 احرام کرنا - آخر و رگزر - ساعت سجدہ - ارباب محبت - اہل متعلق - اروا کی اپنی
 لطافت کرنا اور گوز مارنا - از جا برداشتن - رتبہ بڑھانا - از جا بر آمدن -
 بچو صلی کرنا - از دور بوسہ زدن - بہت تعظیم کرنا - آنکے کشیدن - ستر

او ٹھانا۔ از کف دست مو بآمن۔ محال بات کا واقع ہونا۔ از ہم در گذشتن۔
 و از خرافات و ادن۔ مرجانا۔ از طرف برنگشتن۔ کنرہ کرنا۔ از تر کش گذشتن۔
 غریب دنیا۔ از جا دور آمدن۔ ابھی حالت سے بری میں آجانا۔ از چشم افتادن۔
 بے اعتبار ہونا۔ از راہ افتادن۔ راہ بھولنا۔ از جا رفتن۔ مضطرب ہونا۔
 از بن دندان۔ نہایت رغبت۔ از دہان یا از سر تو زیادہ است یعنی تیری طاقت
 سے باہر ہے۔ از جگر گذشتن۔ نامروی کرنا۔ از پر کار افتادن۔ بیکار ہونا۔
 از پوست بر آمدن۔ کمال شادمانی۔ استرجاع۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون کھنا۔
 اشر اقیین۔ فرقہ حکما کہ اپنے دل کی صفائی سے تعلیم و تحصیل کرتے تھے کسی استاد
 کے پاس نبھاتے تھے جیسے افلاطون اور لقراط۔ اعصار رُمیہ۔ دل و دماغ و دیگر خیرہ
 الناس وندان شدن۔ کمال عاجزی کرنا۔ الف قامنان۔ ہلکین۔ الف
 بتن کشیدن۔ محبت یا غم میں سینہ پر داغ الف کی صورت بنانا الف بر خاک
 کشیدن۔ شرمندہ ہونا۔ ام القری۔ مکہ معظمہ۔ ام الکتاب۔ قرآن و لوح محفوظ و
 سورہ احمد۔ ام الجہانٹ۔ شراب۔ انگشت نما۔ کامل و مشہور و رسوا۔ انگشت پنج۔
 محمد و یحییٰ۔ انگشت و ردہ ان کشیدن۔ متاسف ہونا۔ انگشت بر لب زدن۔
 یا تو نہ پڑے آنا۔ انگشت بر حرف نہادن۔ حبیب پکڑنا۔ انگشت بر دندان گرفتار۔
 تعجب یا حسرت کرنا۔ انگشت بر چشم نہادن۔ قبول کرنا۔ انگشت بر چین نہادن۔
 سلام کرنا۔ انگشت بر در زدن۔ دروازہ کھلوانا۔ اہل نجیہ۔ خرابانی۔ اہل ذمہ
 کافر مطیع شاہ اسلام۔ باء موحدہ۔ بادوست۔ مسرت و غفلت
 بالین پرست۔ بیکار و آرام طلب۔ بادستہ۔ خام طبع اور بیفائدہ

کام کرنے والا۔ باد سچ۔ دھبہ۔ باد اور پرویز کا دوسرا خزانہ جو قیصر روم
 نے اس کے خوف سے جزیرہ میں پھینکا تھا اور ہوائے سبب ملک پر ویرانی پھیل گیا
 باد گیر۔ ہوائی کھڑکی۔ باد بروت و باد ریش۔ کھرولاف۔ باد فرزدش
 خوشامد گو اور بھات۔ باد خوان۔ بھات۔ باد شہ۔ ہوائے موافق
 باز خوردن۔ ملاقات ہونا۔ باد بزیار من بے اختیار ہونا۔ باب رسیدن
 بنا۔ نیوکا مضبوط ہونا اور گھر کا گر نہرنا۔ باد پیودن۔ بھینا مذہ کام کرنا
 بال تدر۔ ابر۔ باد و بروت انگندن۔ نگہ کرنا اور شیشی مارنا۔ باریک
 شدن۔ لاغر ہونا۔ باریک رسیدن۔ کام کو غور اور خوبی سے تدبیر
 انجام دینا۔ بازار زدن۔ نفع خاطر خواہ لینا۔ آئین شستن۔ تھوڑی تعظیم
 کرنی۔ بازی خوردن۔ فریب کھانا۔ باد بامان کردن۔ غرور کرنا یا امر
 غیر ممکن کا ظاہر کرنا۔ بار انگندن۔ فروٹش ہونا۔ باد رکھداشتن۔ غرور اور
 لاف کرنا۔ باتن زدہ۔ دھلے بدین گرفتار ہونا۔ باغ سبز نمودن۔ فریب
 دینا۔ باطلان چہ داری۔ تھکوا اس سے کیا خصوصیت ہے۔ آہنگ خلیل اللہی
 کشتی والے جب حریف کو اٹھا کر زمین پر پٹختے ہیں تو اللہ اکبر کہتے ہیں اس سے
 مراد ہوتی ہے۔ جیتی رسیدن۔ مٹے پر پونج جانا اور جینے سے تنگ ہونا
 یہ بھی خط بر زمین کشیدن۔ کمال فروتنی کرنا۔ پست افتادن۔ عیب جوئی
 کرنا۔ پست گفتن۔ اشارہ سے اور درپردہ بات کہنا۔ ہرکار بودن۔ باقاعدہ
 ہونا۔ بن برداشتن و برگرفتن۔ برسی بات کا تحمل کرنا۔ بت راہ۔ سہ راہ
 چھپر کردن۔ انتخاب کرنا۔ چھپر گفتن۔ منظور کرنا۔ بجان آمدن۔ عاجز ہونا

بحرِ روان - کُشی - بھون - دریائے روم و فارس - بختِ سفید - اچھا نصیب
 انجام کشیدن - چہرے سے مڑھنا اور مجرم کو کمال میں کُنا - بھیتا زرومی کار
 افتادن - راز کا فاش ہونا - بدست گرم گرفتن - حقیر سمجھنا - بدست و دامن چیدن
 بدست اور رغبت سے معروف ہونا - بدجلو - سرکش گھوڑا - بدترہو - ترسناک
 بروزِ ظان نشیند - یعنی اس کے موافق تباہ ہو - ببال و گیرے پرواز نمودن
 دوسرے کی مدد اور حمایت سے کام کرنا - بروے آب آوردن - ظاہر کرنا
 بروے ایستادن - مقابلہ کرنا - برسیان کے بچاہ افتادن - کسی کی بدولت
 بیا میں یزنا - برودرماندن - شرمندہ ہونا - برسیان عجیب فنان - مکالمی
 سے پالا پڑنا - برخواستن ناخوشودن - مہلک چیز کا ارادہ کرنا - برطبع خوردن -
 ناپسند آنا - برودویدن - شوخی کرنا - برزودہ رو - چھپک کے داغ چھپر پر
 رکھنے والا - برسر آمدن - غالب ہونا - برتبا گوش زدن - طمانچہ مارنا اور
 خبردار کرنا - برابر دویدن - کستقبال کرنا - برودر سیاہ نشانیدن - خراب
 کرنا - برچہ چشم سنج کردن - کسی چیز کی طبع کرنی - برطاق بلند نہادن
 پہلی مرتبہ پر پونچھنا یا بلند جگہ رکھنا کہ دوسرے لکھا تھا نہ پونچھے - برنج زدن
 کھوشن - فراموش کرنا اور نابود کر دینا - برگ سبر فرستادن - کسی کو اپنے
 مقابلہ کے لئے بلانا - بروت کسے رختین - مغلوب کرنا - بروت کیسیر امینہ نہادن
 حسرت کرنا - برتالب زدن - ہتیا کرنا - بر شکستن - کنارہ کرنا - بر آب گشتن
 سیر کرنا - براہ بردن - بسبر کرنا - براگشت پیچیدن - سیار گھنا اور مشہور
 کرنا - برور جلال زدن - غصہ ہونا - بسز لطف حرف زادن - کثرت سے

کلام کرنا۔ بسر زلف صحبت و اسمن۔ پر لیان ہونا۔ بسر چھپین۔ منت سمجھت
 کرنا۔ بسر آمدن۔ مرض شد بد سے شفا پانا۔ بسر کے گردیدن۔ تبصدق ہونا
 بعد از خراب یا کہنے یا خالی۔ خالی پیالہ۔ بلا گردان۔ قربان۔ بلا گردن۔ کار
 حجب کرنا۔ بلند بنیدن۔ اونچا سنا۔ بار بستن و نہ بستن۔ سفر کرنا۔ نہ بستن
 توقع اور طمع رکھنی۔ بو قلمون۔ کپڑا یا جانور رنگارنگ کہ صبح اور معلوم ہو
 اور شام اور۔ بو تہ بلب خویش زدن۔ کشتی کے لئے خم ٹھوکن اور ہاتھ
 ملانے۔ بو البیجاو بو تراب۔ کینت حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ بو حنیفہ۔
 کینت امام اعظم نعمان بن ثابت رحمہ۔ بہند رفتن خا۔ بہندی کا ایسا
 رچنا کہ سیاہی ماسنے لگے۔ بھار کردن۔ تے کرنا۔ بھرام چوبین۔ نام ہرگز
 کے امیر لشکر کا چونکہ وہ لاغر تھا۔ اسلے چوبین کہلاتا تھا۔ بیور۔ ہر وزن زیور
 و سہراز کو کہتے ہیں۔ بیت العمور۔ مسجد آسمان چھارم تعالیٰ کعبہ بیت اللطف
 سبی خانہ۔ بیت اشرف۔ وہ بیت جس میں کسبکوسات سیاروں میں سے سعادت
 حاصل ہو۔ بیت المحرام و بیت العتیق۔ کعبہ۔ بیت الکمال۔ وہ گھر جس میں مال
 ضنیت اور لاوارلی رکھا جاوے۔ میسر و دل۔ بے پروا۔ بیت السحر
 حجر یعقوب علیہ السلام۔ بے سکون۔ چلبلا شخص جو فرار نہ پکڑی۔ بیت
 الغزل۔ سب میں عمدہ بیت غزل کی۔ جینی زون۔ انکار کرنا۔ جھپٹو
 شدن۔ بیمار ہونا۔ بیرہ برداشتن۔ پکاراواہ کرنا۔ بھیدور سردار کلاہ کے
 شکستن کسیکو مغلوب یا رسوا کرنا۔ بے سک۔ بقید۔ جی کوہ۔ بھار کی
 چولی اس کے کوٹلی ہوئی بیارہ۔ بیلادوخت مثل کہ دو غیر کے۔ بے اندامی

دانائی - تیز رو - قد سفید - تیز فون - صندل سرخ یا بقم - تیز ترین ایک قسم
 کا تبرکہ سوار زین میں رکھتے ہیں - سلیٹ - چاند کا ایسے برج میں ہونا کہ کوئی
 ستارہ سجد اس سے یا پونچھ یا نوین برج میں ہو - تجاہل عارفانہ - جان
 بوجہ کر انجان بننا - تحت الشعاع - ماہ قمری کے آخر کے دو تین دن جس میں چاند
 بہت پاس ہو چکے سبب سورج کی کرنوں میں معلوم نہیں ہوتا - تختہ بند -
 جس اور قید - تختہ اول - لوح محفوظ - تختہ بر سر شکستن - خراب اور سوا کرنا - تکر
 چیزے - براق دان - نابود ہونا - تختہ ذمہ - گنہگار - ترکی تمام شدہ غور کا خاتمہ
 ہوا - ترویج - چاند کا ایسے برج میں ہونا کہ کوئی سیارہ چوتھے یا دسویں برج
 میں ہو - ترواخ سرخوش اور نیم مست - ترازو سے عمل - وہ ترازو جس کے دونوں
 پٹے میں تولنے سے کچھ کمی بیشی نہ ہو - ترشدن - شرمندہ ہونا - ترواسن فاسق
 و گنہگار - تر زبان - فصاحت سے کلام کرنا - ترکی کردن غلام کرنا - توجہ جان
 جو ایک شخص کی زبان دوسرے کو سمجھا دے - ترک چین - آفتاب ترازوی پورا
 سنج - تیز ترازو شدن - تیز یا تیز کا ایسی طرح لگنا کہ نصف نشانہ کو اندر اور نصف
 باہر رہے اور برابر ہونا - ترازوی سنگ زن - جس کے دونوں پٹے کم و بیش ہوں
 تسلیس - چاند کا ایک برج میں ہونا اور دوسرے سیارہ کا تیسری یا گیارہویں
 برج میں ہونا - سلسل - ایک چیز کا موقوف ہونا دوسری پر اور دوسری کا
 تیسری پر اور کہیں تمام ہونا - تقیف - نقد کے نقطوں کا بدلنا - تقصیر
 دوسرے کے کلام کو اپنے کلام میں لانا - تعقید - کلام میں ایسی تقدیم و تاخیر
 کرنی جس سے معنی بسہولت سمجھ میں نہ آوے - تقریص - لیکھو اشارہ برا کھنا

تقدم باشرف۔ ایک چیز کا دوسرے سے باعتبار بشرف کے بڑا ہونا تمیز
 سلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا یا کسی علم کی اصطلاحات کو جمع کرنا
 - تنگ سال - سال قحط - تنگ چشم - بخیل - تن زدہ - چپ ہونا - تن
 وادون - راضی ہونا - تن آسانی - راحت تنگ و زری - چپانی و وصل
 تو خدا - تجھے خدا کی قسم - تیریش گذشتن - فریب دہانہ نشان - تلوار
 کے قبضہ وغیرہ پر طلاق و فقرہ وغیرہ کی گل کاری کندہ کی ہوتی - تہ کردن زانو -
 رو بہ بیٹھنا - تیغ سوزن - باد سوزن دار - جو تلوار کہ تیزی کے سبب نمی
 اٹھالے - تیر چرباب - وہ تیر کہ دوڑ پھینکنے کے لئے کام آوے - تیغ پشت
 تلوار میچ کے تھروں کی - تیر چرخ - عطارو - تیر آور - مکار - تیر کے دایں
 سیکو امن دینا - تیر کشیدن - دور کرنا - تیغ شدن - رو برد ہونا - تیغ
 و تیغ میان آوردن - استخوان کرنا خود قصہ یوسف علیہ السلام سے
 تیر و کمان - جو نپا کھا کر دوسرے جگہ لگے - تیر خانہ - کڑی - تیر سبک فر
 و سکر زخم - تیر بے خطا تیغ و دوم - دو باز ہی تلوار - تیغ کوہ - بھار کا
 تیرہ روزی - مکاری - تیغ کشیدن بینی - مرض کی ناک کا گوشت خشک
 ہونا - تیر جوانی - جو تیر آسان کی طرف پھینکیں + ثادہ مثلث
 ثانی الثمن - مثل اور مانند - ثالث ثلاثہ - تین معبودوں میں کا ایک معبود
 ثالث بالخیر - ولد الزنا - ثلث - ایک خط کا نام ہے - ثوابت - وہ ستارے
 کہ حرکت نہیں کرتے + جسم تازی + جام جهان نما - جام کبیر و جبر
 دینا کی نیکی بدی معلوم ہوتی تھی - جان من و جان نما - مگو میری قسم اور

یہاں پہنچ
 کا صاف
 تیر کی
 غنیمت کی
 جرمیں ہو

جملہ بھاری۔ جگہ فلان پیدا است و نسبت و خالی ست۔ اس مقام میں۔
 وہ چاہیے۔ جاگیر۔ منصب کے ساتھ کی جائداد جاگیر کے لئے خالی کمرون۔
 کسیکو تعظیم سے اپنی جگہ بٹھلانا۔ جان بروں۔ زمیں کی کاٹنا۔ جاگرم کمرون کسی۔
 جگہ و تیک مہتر۔ جانشین۔ قائم مقام۔ جگہ گذشتن۔ سلاطین۔ اور
 اولیا کا مہتر۔ جان و میان و آشتن۔ نہایت محرومیت۔ جبل رحمت۔ عرفات
 کے پھاڑ کا نام۔ جیہ و روش۔ جائزے کا آفتاب۔ جیمین گرفتہ۔ ترشہ و۔
 جتہ۔ رگ۔ خبر وار۔ جفت کمرون نظر۔ بغور دیکھنا۔ جفت لرن۔ بل چلانے
 والا۔ جگر بندش تراغ نہلن۔ محنت و مصیبت اختیار کرنا۔ جگر و آشتن۔ تاب
 طاقت رکھنا۔ جگر اختن۔ ڈرنا۔ جگر کوشہ۔ فرزند عزیز۔ جنبش ز نغ۔ مسخر
 پن۔ جنگ نہ گری۔ جنگ مصلحت امین کہ دوسرے کے دھوکا دینے کو ہو۔ جو انور۔
 سخی۔ جہاں سنگدہ۔ بہادر و تجربہ کار۔ جولانی۔ گھوڑا اور پیالہ۔ جہل مرکب
 کسی امر کو واقع میں نہ جانتا اور سمجھنا کہ جانتے ہیں۔ جہاد اکبر۔ نفس کشی۔ جہاد
 اصغر۔ نفس سے لڑنا جیم فارسی چار ارکان و چار طبع۔ آب و باد و خاک
 و آتش۔ چار اسباب۔ علت مادی اور صوری اور فاعلی اور غائی۔ چار
 آئینہ۔ لڑائی کا لباس یعنی چلاب ہے لئے تختے بانات و منخل میں مٹر کر سنبہ اور
 پشت کے گرد لگاتے ہیں۔ چار جوئے بہشت۔ پانی اور دودھ اور شراب
 اور شہد کی نہرین اور اونٹوں چار خوان بھی لٹتے ہیں۔ چار تکبیر۔ نماز جنازہ۔
 چار ضرب۔ شغل صوفیہ اور چوتلا باجا۔ چار قب۔ ایک لباس انرا کا۔
 چار مذہب۔ حقی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ چار اصطلاح۔ قرآن مجید۔

چار بیخ و چار شاخ۔ ایک قسم مجرم کے سزا کی۔ چار مغز۔ اخروٹ۔ چار طاق۔
 - راولی۔ چار دانگ۔ وہ چیز جو اپنی جنس کی چیزوں سے دونی ہو۔ چار
 منزل۔ شریعت۔ طریقت۔ معرفت۔ حقیقت چار مرغ خلیل۔ یکبوتر۔
 کوا۔ مرغ۔ مور۔ چار طاق افکن۔ فراش۔ چار زبان۔ بہت کلام کرنے والا
 چار طوفان۔ طوفان آب نوح کی قوم پر ہوا کا طوفان قوم ہود پر آگ کا طوفان قوم
 لوط پر خاک کا طوفان قوم صالح پر۔ چار کان تیشی وانی و خالی و بادی کہ گندک و
 موٹی و زرو نبات قیمتی کی معدن میں۔ چار ساز۔ تنومند۔ چار موج۔ گرواب
 چار انداز۔ مکار۔ چار و کون و رفتن۔ مخالفت کرنا۔ چار آخ انداز۔ تیر انداز۔
 چار رخ زون۔ چکر باندھنا۔ چراغ از چشم پریدن۔ دماغ میں بہت صدمہ پہنچنا۔
 چراغ آسمانی۔ بجلی۔ چشمداشتن۔ توقع کرنا۔ چشم زدن۔ ہلک مانا چشم بند
 نیند کا مٹر اور جادوگر۔ چشم سوز۔ نظرب۔ چشم فروس۔ کھونچنی۔ چشم زارغ۔
 بھیا۔ چشم زخم۔ اثر نظرب۔ چشم رسیدن۔ نظر لگنا۔ چشم رسانیدن۔ کروں نظر
 لگانا۔ چشم سیاہ کردن۔ حسد کرنا اور طمع رکھنا۔ چشم سرخ کردن۔ طمع کرنا
 اور غصہ ہونا۔ چشم آب دلون۔ تماشہ دیکھنا۔ چشم گرم کردن۔ نظارہ کرنا اور
 جاگنا۔ چشم دروداشتن۔ جہا کرنا۔ چشم فرنگی۔ عینک۔ چشم روشنی۔ مبارک باد
 جنبہ چہانیدن۔ نیزہ پھلانا۔ جنبہ بازی۔ ناچنا اور چکر باندھنا۔ چوگان زر۔
 تلوار۔ چوگان زن۔ پاسباں کا افسر۔ چوگانی۔ وہ گھوڑا کہ چوگان بازی میں
 خوب دوڑے۔ چہ کرد کہ اوتہ خواہد کرد۔ او سکود بان پستہ میں کہ کوئی ایسا کام
 کرنے لگے جو اس سے بڑے سے بھی نہ ہو سکے۔ چہار باد۔ پورا۔ پچھوا۔ شمالی

جنوبی - چہرہ پرداز و چہرہ کشا - مسور - چہرہ خیز - روشن - چہرہ شدن
 مقابل ہونا - چہار رکن - شامی دیوانی و عراقی و حجاز سود - چارون گوشہ کعبہ
 کے - چہرہ دست - غالب - چینیہ دانہ - پونا مرغ کا - عادمہلہ حاسا اور حاشا
 لشد - مقام قسم اور کسی کام سے بری ہونے میں بولتے ہیں - حرف شہید
 جس حرف میں دائرہ ہو - حرف بارگیر - نگہ کلام - حرف جو بردار - حرف خوب
 حرف گیر - عیب جو - حرف گلو سوز - سخن تند و تلخ - حرف کم - کلمہ حقارت
 حرف معجم - نقطہ دار - حرفین - مکہ معطر و مدینہ منورہ - حرامی - چور اور تھک
 حرف درکار کسے گردن - اوپر اعتراض کرنا - حرف زدن - بولنا - حرکت
 نفسانی - جس حرکت سے رد و حکو حرکت ہو جیسے غصہ اور خوشی اور خوف
 و خجالت - حرارت غریزی - گرمی سرشتی اسکا مقابل حرارت غریبی ہو جو گرمی
 خارجی ہو - حسن طلب - کسی چیز کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا - حسن گلو سوز -
 نہایت شیرین خوبصورتی - حساب نگر فتن - معتبر بنانا - حسن برشتہ -
 وہ خوبصورتی جسکے رنگ میں سے سرخی جھلکتی ہو - خطا غیب - پنیہ پیچے
 کسیکو بھلائی سے یاد کرنا - حکم انداز - وہ شخص جسکا نشانہ خطا نکرے -
 حلقہ بگوش - غلام و تابع - حلقہ بردار زون - حال کی تفتیش اور گہروائے کو
 بلانا - حلقے سرناخن - چیز قریب ہر وال - حواس خمسہ باطنی - حس مشترک
 خیال - وابہ - متصرف - حافظہ - حواس خمسہ ظاہری - دو یکمنا بستنا - سو گھنا
 چکھنا - چھونا - خاک و مچھ - خاک بر لب - چیز کے انکار میں قسم کھانا -
 خاربست و خار بند - کاتوگی باز کہیت وغیرہ کے گرد - خارق یا خارق

عادت - سبزه اور کراست - خار پشت - سیہی - خاک جگر گیر - زمین دلچسپ
 خاک خوردن تیر - تیر کا نشانہ پر نہ لگن اور زمین پر گرنا - خام سوز - جوا و پر
 سے جل جاوے اور نیچے کمی رہے - خانہ آرس - میوہ پال کا رکنا ہوا -
 خانہ بدوش - مسافر بے تعلق جسکا گھر بار نہ ہو - خام ریش - بیضیل و سفرہ
 خانمان - گھر بار - خانہ بر خرو س باز کردن - گھر کا ادبازنا - خانہ زدن
 قلم کو قلم دینا - خار در راہ نہادون - کار مشکل سامنے کرنا - خانہ کردن کمان
 کمان کے گوشوں کا وضع اصلی سے ترچھا ہونا - خانہ فرسانی - لکنا -
 خاکدان و خاکدان دیر - دینا - خاک ترود - زمین بھر جس میں سبزہ نہ ہو -
 خام دست - نا تجربہ کار - خاتم بندہ - خاتم کار - چیز و نذر با تخی و انت یا بادی
 کے گل بنانیوالا - خدا جواب دہ و خدا بر دارو - اللہ تعالیٰ اسکو موت دے
 خدا خدا کردن - درتے درتے کام کرنا - خردہ فروش - بساطی - خرقدہ -
 اکڑہ کردن - تھے سر سے دو سر لیکامریہ ہونا - خرقدہ از کسے پوشیدن -
 سکامریہ ہونا - خرگرفتن - اسحق فرض کرنا - خرد و پیش خانہ خود بستن و خرد و از
 بستن - پیغم ہو جانا اور اپنی شان ظاہر کرنا - خرمن کہنہ جادو اداون پہلے
 دولت پر شیخی کرنا - خرچ راہ شدن - سفر میں مرنا - خرمن ماہ - چاند کا مال
 خرچہ - سنگہ اور کوڑی - خزان حنا - زردی رنگ حنا - خس بدندان -
 یا بدین گرفتن - عاجزی کرنا - اور امن چاہنا - خشک آوردن - چپدہنا
 خشک متز یا داغ - دیوانہ - خدا آسے دمن - جو محبوب صورت کا اچھا اور
 نسل کا بڑا ہو - خط از خون نوشتن - کمال عاجزی کرنا - خط کشیدن -

نوکر مالور سبزہ نکلن اور لکھنا۔ خطہ براب کشیدن۔ کار میاں دہ کرنا۔ خطہ بر۔ مال
 کشیدن۔ شرمندہ ہونا۔ ظلال مادہ۔ سوئیان۔ خمیازہ خشک۔ آرزوے
 حاصل۔ خم زون۔ بھگنا۔ خم فلاحون۔ جس شکے میں افلاطون بوزر صا
 ہو کر بیٹھ رہا تھا۔ خمیازہ بر خیر کشیدن۔ اس چیر کا شستن ہونا۔ خم سے
 خوردن۔ کب کا فریب لکھنا۔ خم اندر خم داشتن۔ برابر ہونا۔ خمہ منجھو۔
 پانچ سیارے سوائے چاند سورج کے۔ خندہ جام۔ موج شرب جام۔
 خندہ زمین۔ سبزہ کا اوگنا۔ خونہا۔ جوال خون نے عوض مقتول کے ورثا
 کو دیا جائے۔ خوشہ خج۔ برج سنبہ۔ خواب صیلو یگر گوش۔ غفلت۔ خورشید و آ
 سمر خیزو بیدار دل۔ خویش وار مرد احتیاط والا۔ خود سوار اور خود کاک۔ خود راے
 خون خروس یا موس۔ شراب۔ خواجہ تاش۔ غلام اور نوکر ایک آقا کے
 خوش غلاف۔ وہ تلوار کہ تمیزی سی حرکت سے میان سے نکل آوے۔
 خوش قلم۔ جو کاتبیت صاف ہو۔ خورشید لب بام۔ آخر عمر۔ خوش عنان
 مطیع گھوڑا۔ خوشامسن۔ ساس۔ خود را بے رساندن۔ برابری کرنا۔
 خود افکن۔ یکہ ناز۔ خود شکن۔ منکسر۔ خوشے از بغل روان شدن۔ شرمندہ
 ہونا۔ خوش نشین۔ جو شخص جس جگہ چاہے رہ پڑے۔ خون گرمی۔ الفت۔
 خود سازی۔ اپنا نام ہر سنوارنا۔ خوردہ کار۔ وقت پسند۔ خیرہ سر۔ بیہودہ۔
 و سرکش۔ خیرہ کش۔ بیوجہ مارنے والا۔ خیل تاش۔ ایک رسالہ کے نوکر اور ایک
 گروہ کے غلام۔ خیارک۔ بد جو ران میں نکلتی ہو۔ خیر باد گفتن۔ رخصت کرنا اور چلنا
 خیرہ آئے مست لڑے وال مہملہ دار الشفا۔ شفا خانہ۔ دارالطب۔ نکال۔ دار الحرب

ملک لغار۔ واسن شب۔ آخر شب۔ دار السلطنت۔ دار الخلافۃ۔ باؤملو
 کے رہنے کا شہر اور اوکو پائی۔ تخت اور دار الملک بھی کہتے ہیں۔ دار لبوار۔
 دوزخ۔ دلوگیر۔ حکومت۔ دارالقرار۔ ودار النعم۔ ودار السلام۔ بہشت۔
 واسن افشاندن۔ غور و نماز کرنا۔ واسن حیدن۔ کنارہ کرنا۔ واسن بنزدین
 کشیدن۔ غور سے چلنا۔ واسن بندان گرفتن۔ تیر بھاگنا۔ دلغ بنزدین
 کسی کو تکلیف دینی طرح کہ وہ اپنا پائی۔ وائر چو نظیر و عظمیٰ۔ جو کہ کو برابر و کمزری
 کرے ورنہ وائر صغیر ہوگا۔ ویر فلک۔ عطارو۔ ویر پائے فیل افکندن۔
 فتنہ برپا کرنا۔ دختر آفتاب۔ شلب۔ درو بست۔ تمام۔ در ساعت۔ فی الفور۔
 وریا ملت۔ مینہ۔ در غورو۔ سزاوار۔ در خوردن۔ ملنا۔ در قیم۔ بکنا سونی۔
 در پوستین یا پوست افتادن۔ کسی کا عیب نکالنا۔ در پوست گفتن۔ اشارے
 اور خفیہ کنا۔ و گر گفتن۔ اثر کرنا اور موافق آنا۔ ورافتادن۔ بحث کرنا۔ در بر آوردن
 بند کرنا۔ در خط شدن۔ خواب اور شرمندہ ہونا۔ در آب و عرف افتادن۔ بہت
 شرمندہ ہونا۔ در آب و آتش پودن۔ محنت و مشقت اٹھانا۔ در پائے چلین
 کر سنبھلنا۔ خدمت کرنے کے مستعد ہونا۔ وراز شدن۔ لپٹنا۔ در پوست و ران
 واقف ہونا۔ وراز دست۔ تمکار۔ وراز نفس۔ بہت لٹنے والا۔ دست بالا
 غالب و مغرور۔ دست بر روی دست۔ ہیکار۔ دست بخت و دست پرورد
 آموز۔ ہاتھ کا پلا ہوا۔ دست درج و دست فرو۔ اجرت۔ دست۔ بد۔ غلبہ۔
 دست بر سر۔ ہتھیار و متاسف۔ دست گیر۔ مدد کرنے والا۔ دست افراز۔ آؤزار
 دست بان۔ آسان۔ دست و دل۔ قوت و بہت۔ دست بردل۔ بقیار۔

دست دادن - میسر ہونا اور مرید ہونا - دست شکن - نا اسیب ہونا - دست
 یافتن - غالب ہونا - دست در آستن کشیدن - بیکار ہونا - دست ستون بنہ
 ماندن - حیرت میں رہنا - دست بردل گذاشتن و ہناؤں - تسلی کرنا - دست
 از چہرے برکندن - ترک کرنا - دست برابر و گرفتار - دیکھنی کی تاب نہ لانی - دست
 بستن - بچھک مانگنا - دست ہانواں دادن - مرید ہونا - دست در پیش داشتن
 منع کرنا اور مانگنا - دست افشانیدن - ترک کرنا اور رقص کرنا - دست پریشان
 چہرہ کردن - شکستن باند ہونا - دستار بر زمین زدن - اپنی داد چاہنا - دامن کام
 جو شخص کو دشمنوں کی مراد کے موافق دلیل چھو دیا کروں و گفتن - رخصت کرنا
 اور ہونا - دعویٰ کر کے نشانیدن - دعویٰ کو گواہوں سے ثابت کرنا - دل شب
 آدمی ملت - دل دادن - دلیر کرنا اور تسلی دینا - دل و جان رکھنے کروں
 کسی کام میں اہتمام کرنا - دل بچہرے دوختن - متوجہ ہونا - دل گرفتار - رغبت
 کرنا - دلالت مطابقی - لفظ کا تمام معنی پر دلالت کرنا - دلالت تضمنی - لفظ
 کا معنی کے جز پر دلالت کرنا - دلالت التزامی - لفظ کا لازم معنی پر دلالت
 کرنا - دکش - جو گانے بجانے میں ہرے کی آواز میں مدد اور ساتھ دے
 رہا بخ سوختن - بہت محنت کرنا - دم خر پیوون - بیہودہ کام کرنا - دم خوردن
 فریب کھانا - دم بستن - چپ ہونا - دم زدن - بولنا اور دعویٰ کرنا - دماغ بیہودہ
 پختن - فکر غبت کرنا - دندان دراز - حرکیں - دندان سفید کردن - مسکرانا -
 دندان بکام فرد بردن - کامیاب ہونا - دندان تیز کردن - طمع کرنا و دندان گمان
 دور ما ہوا - دیتہ ہناؤں - فریب دینا - دندان سرخ کردن - رغبت کرنا -

و زمان بخون برون - صبر کرنا - و زمان بر بکر افشودن - مرنے پر تیار ہونا -
 و شکل کام کی بساط کرنی - و زمان نمودن - ہنسنا - و زمان نلی - خصوصت
 کرنا - و و ر دست - وہ جگہ کہ وہاں پونچھا شکل ہو - و و پکر - برج پورا - و و چار
 - قابل اور بھی صحیح بدون واو کے ہے - و و رباش - نیزہ و شاخہ کہ باو شاہوں
 کے آگے آگے جاتا ہے کہ او سکودیکہ کر لوگ اسے علحدہ ہو جاتے ہیں - و و رنگ
 - منافق - و و از دو مقام - رگ کے بارہ پر دے رشتہ منافقان - و و نلیک
 - مشاق - زیر بزرگ - زیر کو پیک - حجاز - عراق - زنگل - مینہ - راوی - و و
 و از و امام - بارہ پیشوایے دین - علی بن حسن - حسین بن علی - زین العابدین - محمد باقر
 - جعفر صادق - موسی کاظم - موسی رضا - محمد تقی - محمد تقی حسن - مکرری - مبدی - و و
 - دوست کام - جو شخص دوستوں کی مراد کے موافق نہ رہے ہو - و و سخن - آسمان
 و زمین - و و زبان دو و رو - منافق - و و رت نہادین - کسی کو بے بس کرنا -
 و و برآوردن - خراب کرنا - و و ش زدن - آگاہ کرنا - و و ش گمانی - انہی
 باری کا پیالہ کہ دوسرے کو اخلاص کے باعث دیدین - و و مردہ - بیچہ و گور
 و و زردہ - ویران گانو - و و دل دریدہ - رسوا - و و دلہ - بکجوس و بہادر
 و و پریشان - و و یکے - دسوان حصہ جو پیداوار میں سے لیا جاتا ہو - و و نوخت
 و و کر فزین - و ویر باز - و و ت و راز - و ویرہ سخن کردن - طمع کرنا - و و و کر کے
 کوتاہ دیدن - کسی کو عاجز اور بے حال دیکھنا - و و و آنہ را دیدن ناہ نو - او کا
 بنون کا جو ش میں آنا - و و ال معجمہ ذات الشال - گنگار - ذات المین -
 یا مادر - و و انقار علی - نام تلو اور حضرت علی کا اسکی پشت میں پڑنا

کی طرح تھی۔ ذوالقرنین۔ نام ایک بادشاہ کا اور بعض سکندر کو کہتے ہیں۔
 ذودواہ۔ ذودناہ۔ سنارہ دمار۔ ذیقعدہ و ذیحجہ۔ گیارہواں اور بارہواں
 مہینا اہل اسلام کے سال کا۔ (راہ مہملہ) اسس و ذنب۔ راہ و گیت
 یعنی آسمان پر ایک ٹوٹا ہوا صورت ہے اس کے سر اور دم کا یہ نام ہے اس آسمان
 سرایہ۔ راز زمین۔ گل و بہرہ۔ راہ پیش گذشتن۔ رہنمائی کرنا۔ راہ بریدہ
 جو راستہ ٹھکون کے خوف سے چھوٹ گیا ہو۔ رنج مسکون۔ چارم حضرت زین کا
 جبہ انسان رہتے ہیں مراد ہفت اقلیم سے ہے۔ رجعت تہقیری۔ ایڑیوں کی طرف
 چلنا اور پچیلے پالوٹنا۔ رنج کے بردن۔ اسکو ذلیل کرنا۔ رخت بستن۔
 سفر کرنا۔ رخت افگندن۔ شمرنا۔ رسن باز۔ نٹ۔ رستخیز۔ قیامت
 رشتہ عمر۔ سالگرہ کا دورا۔ رشتہ دراز داون۔ مہلت دینی اور تنگ
 کرنا۔ رصد درکار بستن۔ کام کو بخوبی تمام کرنا۔ رکاب گران کردن۔
 سوار ہونا۔ رگ جان۔ شریان۔ رنگ بست۔ پختہ رنگ کہ شبی نہ بدلے
 رنگ آمیز۔ نقاش۔ رنگ رختن۔ بنیاد دہانی۔ رنگ نہ بستن مائدہ۔
 اٹھانا رنگ بر رو شکستن۔ چہرہ کا رنگ اڑنا۔ رنگ کردن۔ لکڑا۔ رنگ
 بر روئے کار آوردن۔ رونق دینا۔ رنگ بر آب زدن درختن۔ نازہ منصو
 نکالنا۔ روئے دست۔ حقیر و خوار۔ رواق صبح۔ آسمان۔ روح مجرود۔
 و روح القدس و روح کرم و امین۔ جبریل۔ رؤسفہ۔ مغز و مناز۔ رؤفہ
 ماجرا۔ روز بازار۔ رونق۔ رو بہ پوار۔ حیران۔ روشناس۔ جنان پہچان
 الہ۔ روکش۔ شرمندہ۔ روز امید ویم۔ قیامت۔ روزہ مریم۔ خاموشی

روز ویر شدن - دن کا ضلح ہونا - رو نیا فتن - توجہ نہ ملنی - روغن مست از
 مالیدن - خوشام کرنا - اور فریب دینا - روانداختن - سوال کرنا - روئے
 دستی خوردن - فریب کمانا اور طاچہ کمانا - روساختن - شہر مندہ ہونا -
 روزداشتن - روز از سنگداشتن - بیجا ہونا - روز نکلدن - عاجزی کرنا -
 رو بچرخے آوردن - متوجہ ہونا - رو دادن - توجہ کرنا اور حاصل ہونا -
 روز نامچہ - وہ کاغذ حسین روزمرہ کا حال ہو - روز حسباہ - نخس دن -
 روح حیوانی - جو تمام بدن میں دل سے پہنچتی ہے - روح نفسانی - وہ روح
 جو دماغ میں جا کر کیفیت پیدا کرتے ہے ایک نفس یا طیف کہتے ہیں روح طبعی
 جو جگر میں جا کر کیفیت حاصل کرتی ہے - رہداشتن - انتظار کرنا -
 ریش بابا - ایک انور کی قسم - ریش پر باد - مغرور - رنجہ دوم - وہ تہیار
 جسکی باز گر گئی ہو - ریگ ریشین - خراب کرنا - ریش قاضی - پیشہ شراب
 ذات - ریش گاوی - حماقت - ریزہ سرائی - لٹہ گانا - ریشالی - عیندی و دیوانہ
 زاو معجمہ - زائد خشک - عابد بے کیف - زانو زدن - مؤدب مہینا - زبان بقفا
 ملنا فرمان - زبانگیر - جاسوس - زبان فروش - بہت کھنے والا - زبانیان -
 سرکش - اور دوزخ کے فرشتے زبان داؤن و عہہ اور شرط کرنا - زبان خرا
 کردن - بولنا - زبان بردوار مالیدن - ٹوکل اور قناعت - زبان سنگین
 توکلی زبان - زبان بر خاک مالیدن - عاجزی کرنا - زبان ترازو - کاتنے کی
 سوئی جسکے سیدھے رہنے سے وزن برابر ہوتا ہے - زبان بازی - بازی و ہنر
 زبردست افشار - سونا نہایت خالص و لاف مثل موم کے جو خسر و پرویز کے پس

تھا۔ زر و گوش۔ منافق۔ زر خشک۔ زر جہمی۔ دندہ دی۔ زر شش سہری
 زر مغربی۔ زر رومی۔ زر خالص۔ زر تہ۔ جو ایک وقت کے پچے ہوئی کھائی کو
 دوسرے وقت کے لئے رکھ چھوڑے۔ زر ربا۔ فائدہ لینے والا۔ زمین مردہ
 زمین خشک کہ قابل زراعت نہ ہو۔ زرخوان۔ بلبل۔ زرخ زون۔ بیہودہ بکنا
 زنگولہ بستن۔ مرتبہ بلند چال کرنا۔ زجرہ بافتن۔ نامردی کرنا۔ زہ ہرزوں
 حد بندی اور شیرازہ۔ زیر ہر کاسہ نیم کاسہ یافتن۔ کسی کا فریب ظاہر کر کے
 عجائبات دیکھنی۔ زیادہ سہری۔ خود پسندی اور کشتی۔ زار خا۔ بیہودہ کہنے
 والا اور شینی کرنے والا سین مہلکہ سایہ دست۔ مدو۔ سایہ رست۔ نیاز
 پر مدو۔ سادہ لوح۔ مشعور۔ ساقی کوثر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساق
 عروس۔ نام شیر مہنی۔ سایہ براقندن۔ توجہ کرنا۔ سال جللی۔ سال شمس جلالی
 ملک شاہ سلجوقی نے مقرر کیا ۳۳ روز اور چوتھائی دن کا ہوتا ہے۔ سبک پا
 و سبک عنان۔ تیز رفتار۔ سبک سار۔ فارغ البال۔ سبک سر و سبک خیز
 فرومایہ و احمق۔ سبز کار۔ جو کام خوب کرے۔ سبع شداو۔ ہفت آسمان۔
 سبع الوان۔ ہفت رنگ۔ سیاح سفید۔ سبز زرد و کبود عباسی۔ سبع مشاکی
 سورۃ الحمد یا قرآن۔ سبعہ معلہ۔ وہ سات قصائد جو مضامین عرب نے تفاخر
 کے لئے کعبہ کے دروازہ پر لٹکائے تھے۔ سبزہ یگانہ۔ سبزہ خود رو۔ سبعہ سیاح
 سات تارے متحرک۔ خورشید۔ قمر میخ۔ عطار و مشتری۔ زہرہ۔ زحل
 سپید نخت۔ نیکیخت۔ سپید کار۔ پر سبز کار۔ سپیدہ دم۔ صبح صادق پر سحر
 نازبو۔ سپر آمد اخشن و در آب آمد اخشن۔ نامردی کرنا اور عاجز ہونا

- پیر می شدن - نام ہونا - پستی سراسر - کہیت والوں کو جو پستے اور دینا
 ستارہ صوم - زہرہ - سحر طلال - شعرو سخن فصیح و بلیغ - سخت خوردن - تصدیع
 و خانا - سخت کمان و سخت زہ - شہزور پھلوان - سخت جان - سنگدل -
 سدرۃ القتبہ - مقام جبریل ساتوین آسمان پر - سراپا - نام اور تہرتیب و صف
 محبوب کے نام اعضا کا - سرور ہوا - پریشان - ہر مہ چوب - سرسہ کی
 سلاخی - سر حساب - خبردار اور آگاہ - سر دست - فی الفور - سرو آواز - بید حاشہ
 اور آواز اسوجہ سے ہی کہتے ہیں کہ اوپر خزان نہیں آلی - سرو بند - عہد و زمانہ
 سر فلان شخص میچند - یعنی وہ زندہ اور زوی اعتبار ہے - سرو مہر میچبت
 سرچشمہ دار - کسی کام کا موجد - سر رشته دار - قلم - سر عشر - دہل آئین
 جولا کو نکو بسیم اللہ کی وقت تبرکاو تھے میں - سر آواز - گلو کہبت اور آواز نہی -
 سر جو ش - اول جو ش کا گلاب وغیرہ اور پیر صاف و خلاصہ - سر خوش
 مست - سر خط - تعلیم خوشنویسان اور نوکری کے باد کی تحریر - سر ڈگل
 گلابی باز - سر گرم - مستند - سر ت گردم - تیرے قربان جاؤں - سر بہ
 خط نہادوں - اطاعت کرنا - سر گران - مست - سر گلستان عنابی کردن -
 کسی چیز کو رنگین کرنے میں معروف ہونا - سر آمدن - آخر ہونا - سر آدرون
 تمام کرنا - سر کردن - شروع کرنا - سر آرون - مٹا ہر ہونا - سر برگرفتہ - یا فرمان
 سر باز آمدن - حیران رہنا - سر کہ فروقتن - ترش و ہونا - سر کہ تبیین - ترشہ
 سر بہ خوردن و سر بہ بخلو کشیدن - گونگا ہونا - سرو آدن - چھوڑنا -
 سرور سرچینے کردن - کسی چیز کی طلب میں فنا ہونا یا چیز کی خواہش کرنی

آگے نہ بھے۔ تیر بعد طول و عرض و عمق۔ تیر دفع۔ روح حیوانی و نباتی
 و جمادی۔ تیر خواہران۔ تین تارے نبات انغش کے۔ تیر اسپہ کمال۔
 جلدی۔ تیر کاسہ و تیر دست بخیل۔ تیر سببہ ست۔ بدست۔
 تیراب در گوش۔ بہرا۔ تیراہ مل۔ خشک مل۔ تیراہ گلیم و تیراہ کام۔
 و تیرہ خانہ۔ بدبخت۔ تیراہ چشم۔ پرند شکاری۔ تیرہ زبان کل جہیسا۔
 تیراہ شدن زبان۔ تیرا لٹنے لٹنے زبان کا تھک جانا۔ تیر دروزینہ کرون۔
 خوشی میں غم کر دینا۔ تیر آمدن۔ ننگ ہونا۔ تیراہ نامہ۔ بدکار۔ تیرہ باز
 و رنگ شین بمعنی شاہ مغرب۔ بلبل۔ شاہ مشرق۔ اقیاب۔ شاہ بیت۔
 قصیدہ یا غزل میں سے عمدہ تر شعر۔ شاہکار۔ دیوٹ و منکبر۔ شاہانہ سر۔
 بہرہ۔ شاخ دیوار۔ مغرور و گردنکش۔ شاہی مرگ۔ جو خوشی و فتنہ۔
 آنے سے موت پیدا کرے۔ شاہ درآب گناشتن۔ آرائش کے لئے لمبا
 ہونا۔ شاہ گردانی۔ موہ بہ پھرنا۔ شاہ خواری۔ شراب پینا۔ شب زندہ دار۔
 مابہ۔ شب اندر روز۔ دھوپ چھانو کھڑا۔ شب گرد۔ کوئوال۔ شبگیر
 زون۔ رات کے آخر میں چلنا۔ شترولی۔ نامروی۔ شراب بطور۔ شراب
 بستی۔ شرح کشف خاوند۔ بہت بکنا۔ شتردر۔ حیران۔ شش در
 دنیا کہ چہ روز میں نبی۔ شش دانگ۔ کامل۔ شش ارکان۔ چہ ضروری۔
 چیزیں جو اکٹھا پینا۔ حرکت و سکون بدن۔ حرکت و سکون نفس۔ خواب و بیدار
 استغراق و احتباس۔ شش خاتون۔ چہ سیارہ سولے اقیاب شقائق نعمان۔
 لالہ شریخ کہ منسوب ہے نعمان بادشاہ عرب کی طرف جو پھانسی اسکا پہلا تھا

شکر خند - شکرانا - شکر ریز - جووشہ اور وطن پتار کرین اور خوشی کروں
 کو بھی کہتے ہیں - شکر پنج و شکر رنگ - ناراض - شکر لنگ - کسیدہ رنگ -
 شکستہ رنگ - زرد رنگ - شکنجہ کردن - تکلیف دینا - شکستہ ناخن - بقیوت
 شکم خالی دین - بہانہ کرنا - شکم در خوشی فرو دین - زورنا - شکم بندہ - حرص
 شیخ آئین - تجلی نور الہی - شمار بہت چپ کردن - سیکڑوں اور ہزاروں کو
 گنا - شور بخت - بد بخت - شور چشم - جنگی نظر ضرر پہنچا دے - شورہ پشت
 - شوخ - شیر خدا - حضرت علی رضی اللہ عنہ - شیشہ باز - مکار - شیخ رئیس - بوطی سینا
 شیشہ بر سنگ - خراب - شیشہ دل - نامرد - شیشہ بر ہزار شکستن -
 افتاد راز کرنا - شہ بخدی شیطا و صا و مہملہ صاحب فراش - بیار اور جس بیار سے
 چار پانی پر سے نہ اٹھا جاوے - صاحب قرآن - جن بچہ کے رحم میں آنے پہنچ
 ہونے کی وقت میں قرآن عظمیٰ پڑے - صاحب زمان - مہدی علیہ السلام صبا
 زمین - آفتاب - صباغ فلک - ماہتاب - صبح آخرین و دوم - صبح صادق -
 صد برگ - گیندا - صدقہ جاریہ - جو خیرات ہمیشہ جاری رہے - صدقے
 دلیل کا پہلا جملہ - صواب دید - تجویز - صورت بازی - بھروپ طار و مہملہ
 طار قدس و طائر عرش - چیریل - طاووس طلوی آشیان - آگ - طاس باز
 تعالیٰ پینیک کر لکڑی پر لیئے والا - طبل از زیر گلیم بر آمدن - راز کا فاش
 ہونا - طبل در زیر گلیم ہون - راز کا پوشیدہ رہنا - طبل خوردن - کن رہ کرنا
 - طبائع اربعہ - گرم و سرد و تر و خشک - طرفدار نیم - مرغ طرف
 بستن - حاصل کرنا - طرف شدن - مقابل ہونا - طرف گرفتن - حمایت

کرنا اور گوشہ نشینی۔ طرح کردن و کھین و انداختن۔ بنیاد و الٹی۔ طشت
 از بام افتادن۔ رسوا ہونا اور راز کا کھلنا۔ طفل شب۔ چاند۔ طفل کتب
 نو آموز۔ طفل ہندو۔ لکھ کی پٹی۔ طفل چھل روزہ۔ آدم علیہ السلام۔ طبع
 نام۔ تنہا مرا لکھن کی۔ طفیل۔ نام شاعر کو فی کہ بدون بلائے مجلس
 میں جاتا تھا اب ہمارا ہر شخص ناخواندہ کو کہنے لگے عین مہملہ۔ عالم آب
 ۔ حالت مینوشی۔ عالم بزرخ۔ مقام روح کا مابین موت اور قیامت
 کے۔ عالم صغیر۔ جسم انسان۔ عرض عمر۔ لذت زندگانی۔ عرق ریز۔
 خادم اور بیت سہمی کر نیوالا۔ عرق کردن و عرق ریختن۔ شرمندہ ہونا۔
 عقل اول و فعال و کل۔ جبریل۔ عقد آمال انگلیوں پر شمار کرنا دہنے
 ہاتھ پر اکائیوں اور روحانیان اور بامین پر سیکڑے اور ہزار ہوتے ہیں
 عقول عشرہ۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدا کے لئے اول ایک فرشتہ
 پیدا کیا اوس نے دوسرا فرشتہ اور آسمان اول پیدا کیا دوسرے فرشتہ اور
 دوم آسمان پیدا کیا اسطرح نو آسمان اور دس فرشتے ہوئے دسویں نے تمام
 عالم پیدا کیا۔ عکس نقیض۔ جملہ میں متباد کی نقیض کو خبر کرنا اور خبر کی نقیض کو متباد
 کرنا اسطرح کہ اصل جملہ اور عکس دو نو ایک سے ہوں صدق اور کذب اور گالی اور
 جزمی ہونے میں۔ عکس استوی۔ جملہ کی متباد کو خبر اور خبر کو متباد کرنا۔ علم کلام
 علم عقائد یعنی منقول کو دلائل عقلی سے ثابت کرنا۔ علم شدن۔ ظاہر ہونا۔ علم
 لدنی۔ وہ علم کہ بدون استاد کے حاصل ہو۔ عنان تاب۔ وہ گھوڑا کہ باگ کے
 اشارہ پر رہی۔ عنان وادوں سے ڈرانا۔ عنان بر عنان۔ برابر۔ عنان وزوین

باز رہنا۔ تھن کران کر دن۔ گھوڑا تھلنا بین اللیل۔ چشمہ۔ عیب بردن
 عیب کا ظاہر کرنا عین معجمہ غائب باز۔ وہ شامل کہ حریف سے غائب ہو کر کھیلے۔
 عاشقہ باف ریش۔ سفرہ۔ فاشیہ ہر وار۔ خادم۔ غنیاب۔ حباب۔ فوغایان
 گلبن۔ لمبیلین۔ الفاء فالوس خیال۔ وہ چراغ جیسے گرد گھومتی نصیرین
 لگاتے ہیں۔ قندہ ہر چہ شدن۔ عاشق ہونا۔ فذک۔ تھما اور تفصیل
 حساب کا جمع۔ فروکش شدن۔ تھرا اور اوترا۔ فرزین نہاد۔ کھیلو۔ فز اگر فتن
 سیکھنا اور یاد کرنا۔ فرس افگدن۔ عاجز کرنا۔ فرمان رسیدن۔ اجل آجائے۔
 فرو خوردن۔ نکل کرنا۔ فصل قریب۔ جو جنس قریب سے نوع کو جدا کرے فصل
 بعید۔ جو نوع کو جنس بعید سے جدا کرے فصلی۔ وہ سال کہ اکبر بادشاہ نے ۹۷۴
 میں باعتبار فصل کے مقرر کیا اور ابتدا اسکی اساتذہ ماہ ہندی سے مقرر کی چونکہ
 ہندی بمینون میں لوند نہ رہتا تھا لہذا فصلی اور عمری میں فرق بارہ برس
 زاد کا ہو گیا فلک اطلس۔ نوان آسمان جہین ستارے نہیں ایکو فلک الافلاک
 بھی کہتے ہیں۔ فن خوردن۔ دغا کھانا۔ فندق شکستن۔ بوسہ لینا۔ فندق
 ندون۔ بائین ہاتھ کی مٹی پر دینے ہاتھ کی انگلی ایسی طرح مارنی کہ آواز نکلے
 قاف قاضی چرخ۔ سنارہ مشتری۔ قدر انداز۔ تیر انداز کامل قائم بخین
 عاجز ہونا۔ قالب تہی کر دن۔ بیہوش ہونا اور جگہ دینا۔ قافیہ تنگ شدن
 تھرا اور کام میں بند ہونا۔ تبا کر دن۔ چاک کرنا۔ قدم بر سر چہرے نہادون
 چیز کو ترک کرنا۔ قزلباش۔ سپاہی اور لغوی معنی سرخ سر کے ہیں منجیل صغوی
 نے اپنی فوج کے لئے سرخ لوہی بارہ گوشکی نہوائی تھی اسروز سے مجازاً سپاہی کے

معنی ہونے۔ قضیہ۔ جملہ۔ قطرہ وزو۔ ابر۔ قطرہ زدن۔ دوڑنا۔ فضل و کسب
 کو کہہ دینا۔ قفا خاریدن۔ شرمندہ ہونا۔ قلم در کشیدن۔ کاٹ دینا۔ قلم
 بنائن کشتن۔ سزا دینا۔ قلم در بیاہی بنادن۔ بد بخت گنا اور سزا دینا۔ قلم و
 ولایت۔ قند کر۔ لب محبوب۔ قوس قزح۔ دھنک اور اسکو قوس شیعان ہی
 کہتے ہیں۔ قوا طبیعی۔ ہاؤس اور اسکو وغیرہ جنکا تعلق جگر سے ہے۔ قوا حیوانی
 جو دل سے تعلق میں جیسے خوشی اور غصہ۔ قوائے نفسانی۔ جو دل غ سے علاقہ رکھتی
 ہیں جیسے واسمہ اور حافظہ وغیرہ۔ قیاس۔ دلیل مرکب و وجہوں یا زیادہ سے
 کاف تازی۔ کار بند۔ عامل اور طبع۔ کافور خوار۔ سرو اور نامرد۔ کاغذ زر
 قبائلہ اور ہندوی۔ کمال شمع۔ شمع کا دیوان۔ کاد باختران رسیدن۔ تنگ آنا
 اور قریب پہلاک ہونا۔ کاسہ لیس۔ حلیں۔ کاسہ بند کردن۔ خوشامد کرنا۔ کاسہ
 بر سر کے شکستن۔ رسوا کرنا۔ کار بجان رسیدن۔ موت کے گھاٹ لگنا۔ کار کے
 ساختن۔ ارڈالنا۔ گاہ در دہن گرفتن۔ پناہ مانگنا اور عاجز ہونا۔ کاسہ سرگون
 منطس۔ گاہ کہنہ بیاد وادن۔ سخی کرنا۔ کار دست بستہ۔ مشکل کام۔ کہتے
 دلیل کا دو سہل جملہ۔ کتاب نر۔ برف۔ کد خدا۔ صاحب خانہ۔ کشکدار
 پاسبان۔ کف نکرون۔ کھانا۔ کفن پارہ کردن۔ سخت بیماری سے شفا پانا اور
 آفت سے بچنا۔ کلاغ گرفتن و کلاغ زدن۔ طعن مارنا اور ٹھکانا کرنا۔ کلاہ ہر کلاہ کسی
 زدن برابر ہی کا دعویٰ کرنا۔ کلاہ بر ہوا یا بر آسمان انداختن۔ نہایت خوش ہونا
 کلاہ انگندن و کیشیدن۔ تعظیم کرنا۔ کلاہ گوشہ شکستن۔ غور کرنا۔ کلوں خشک
 برب الیدن۔ راز کا پوشیدہ گنا۔ کلک فنگی۔ ہسل۔ کرچے

گر فتنہ - نیست سہنا کر با متن - بی طاقت ہونا - کرکسٹون - ترک کرنا کمان از
 طاق بلند او بختن - کسی بڑے کام سے فخر کرنا - کندہ پیر - نہایت بزرگوار - کن
 کمان و کن فیکون - عالم موجودات - کندہ کاری - سونے وغیرہ کی نقشکاری
 کو چہ سلامت - ایک قسم کی نقب یا خندق حسین سے سپاہ دشمن کے قریب
 جالی ہے - کوتاہ نظر - جو انجام کو نہ سوچے ایک کوتاہ اندیش بھی کہتے ہیں - کوک
 شن - ساز کا موافق ہونا - کوہ کن - فرہاد - کو چہ داؤن - راہ دنیا کو چہ پیا فتن
 راہ ملنا - کو چہ تموشان - قبرستان - کو چک دل - نازک دل - لیکٹ ریلواریا
 موزہ افتادون - بے قرار ہونا - کیفدان - نشہ اور مہجون کا ذہ کاف فارسی
 گاؤ آہن - پھالی - گاؤ در حرمن کردن - خراب و تباہ کرنا - گاؤ زادن -
 نفع کثیر پانا - گاؤ سفالین - شراب کا منہ - گاؤ گردون - برج ثور - گران
 رکاب - منہا جانور - گران سر - منکبر - گرضن خاطر - رنجیدہ ہونا - گرضن چہراغ
 گل کرنا - گردن باریک - مطیع - گران سنگ و گران سایہ - باوقار - گرسہ
 چشم بخیل و حریص - گران جان - سخت جان و ست - گرم خون - نیرادوست
 گر خوش - بہت تپاک و لا - گر بہ بانہان فرو شدن - کمال کا مہیاب ہونا -
 گرد بر آوردن - پامال کرنا - گر بہ کون و گر بہ در بغل - مکار - گردن خارین
 حیرت ظاہر کرنا - گرہ بیاوردن بے بقا کام پر تکیہ کرنا - گرگ باران دیدہ
 آرمودہ کار - گرگ آشتی - کسی مصلحت کیواسطے ظاہر میں صلہ کرنی - گسار
 دست تیز دست - گسیل - رخصت کرنا - گل مہتاب - چاندنی کے تیکے جو درخت
 کے نیچے زمین پر معلوم ہوتے ہیں - گل شکفت - ارمعیب ہوا - گل گشت - سیراچھ

جگہ کی۔ گل حکمت۔ کپروٹی۔ گل سرسبد۔ سب سے بہتر چیز۔ گلزار ابراہیم
 نرو نے جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا تھا وہ آگ سرد ہو گئی تھی اور گلزار
 بجلی تھی اسی سے مراد ہے۔ گل کردن۔ ظاہر ہونا اور بچانا اور جلنا۔ گل فرستادن
 مقابلہ کے لئے بلانا۔ گل زمین۔ اچھا قطعہ زمین کا۔ گل چیدن۔ پھول توڑنا۔
 اور سیر کرنا۔ گل بیگانہ۔ پھول خود رو گل پیادہ۔ جس کا پیر چھوٹا ہو مثل نرگس اور
 لالہ کے۔ گلستان راو گل و سنبلہ۔ گنبد چار بند۔ دنیا۔ گنبد گل سخند۔ گنجگاہ
 ہشید کا خزانہ جو بہرام گور کو ملا تھا۔ گندہ سفری۔ تکبر کی بات کہنی۔ گوشت خز
 خیز بیکار۔ گوشت دادن و کردن۔ سنا۔ گوشتی برون۔ غالب ہونا۔ گونا مازی۔
 دعویٰ بے حقیقت۔ گیر و آرد۔ حکومت خسرو لام۔ لاہوت۔ عالم ذات
 الہی۔ لا طائل۔ بنیادہ لا لائی چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ لا آبابی۔ میاں و بچہ پروا
 اور عربی میں معنی میں کہ میں پروا نہیں کرتا۔ لب چرا۔ میوہ وغیرہ کہ چند
 آدمی باہم شہیہ کریں۔ لب رگہ لیتے ہیں اور کھاتے ہیں۔ لبیک۔ کلمہ ایجاب
 تعظیمی جو یعنی حاضر ہون خدمت کو۔ لب لبب جستن۔ بہت دہوتہ مٹا اور بہر شخص
 سے پوچھنا۔ لب کردن۔ خاموش ہونا۔ لب و دندان داشتن۔ لیاقت رکھنا۔
 لب گزیدن۔ افسوس کرنا۔ لب شیرین کردن۔ مسکرائنا۔ نغمہ غلیفہ۔ ایک قسم کا
 سلوا۔ لنگر انداختن۔ قیام کرنا۔ لب ترانی۔ خود ستائی۔ لبۃ القدر۔ رمضان
 کی ستائیسویں شب حرف میم۔ ماہ نمش۔ وہ چاند جو حکیم ابن مقفع نے
 پیارہ وغیرہ کا بنایا تھا اور اسکی روشنی بارہ کوس تک ہوتی تھی۔ ماوراء النہر
 توران۔ ماحضر۔ طعام قلیل جو وقت پر موجود ہو۔ مارۃ سر۔ آسمان۔ ماہ

نعان - یوسف علیہ السلام - مانتاب بزمیودن - امر محال کرنا - تاج - ایک
 شکل چاند کی چاندی اور سونے کی بنا کر علم پر لگائی جاتی ہے - ماسچ - سوچنا
 مہر فیاض - حق تعالیٰ - مہادی - علم کے شرف کی باتیں - مثلثہ ابی - علم
 عقرب - موت - مثلثہ آشی - محل - اسک - قوس - مثلثہ بادی - جوتا -
 میزان - دلو - مثلثہ خالی - ثور - سبند - جدی - مجروات - ارواح و
 ملائک - مدلیل - نالہ بلبل - مدلول - معنی - مذکر سماعی - جو مردانہی زوجہ کا
 مطیع ہو - مرجبا - جہان کے لئے بونے ہیں کہ اسکا اکرام ہو - مرغ عقیقہ - پتھر
 مرگ پریم - گیزی کا دوپچ جو بل دیکر نموزی کے نیچے کو نکالتے ہیں اور یہ بھادرون
 کے لئے تھا جو موت سے نہیں ڈرتے تھے - مرغ صبحر یا سحر - بلبل یا خروس
 مرگرتسہ رخ - زمین - مرگ نو مبارک باد - فتنہ تازہ برپا ہوا - مرغ آتش خوار
 جکور - مرغ نامہ بر - کبوتر - مراد - ایک لفظ جو معنی میں دوسرے کا شریک ہو
 مرغ شب آہنگ - بلبل - مرغ سلیمان - بدہر - مقطع الراس - پیدائش کی جگہ
 اور وطن - مست گذار - جسکی مستی حد سے بڑھ گئی ہو - مشک لاکافور کردن - سیاہ
 بالوں کو سفید کرنا - مشعل واوی کلیم - بجلی کہ موسیٰ علیہ السلام پر ہوئی تھی - مشائین
 وہ فرقہ حکما کا کہ حقیقت اشیا کو دلائل سے معلوم کرتے ہیں - مشک بر زخم
 افشاندن - اپنا دہنی اور زخم تازہ کرنا - مشک در شراب کردن - یہوش کرنا -
 مصرعہ تند یا برجستہ - مصرعہ خوب کہ بے فکر حاصل ہو - معطل النہار - وہ دائرو
 کہ خط استوا کی محاذات میں آسمان پر ہے اور جبہ آفتاب کے پونچھے سے دن رات
 برابر ہو جاتے ہیں - معلم ملاکہ - شیطان - معلم اول ارسطو جس نے حکمت -

سب سے پہلے لکھ کر لکھا ہے پہلے حکم نامہ لکھانے کے۔ معلق نون۔ کلابازی کھانا
 اور بازی کرنا۔ معنی بیکاز۔ معنی خوب کھاس سے پہلے ویسی کسی سے نہ ہونی ہون
 معانی۔ وہ علم جس سے فصاحت و بلاغت تعلق رکھتی ہے۔ معلم نامی۔ ابو نصر
 فارابی جسے ارسطو کی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ مغزور سرکردن۔ خاموش ہونا
 مغزور کردن۔ بات کہنا۔ مغربی۔ اشرفی۔ مقولات عشر۔ دس باتیں جو
 ممکن میں پائی جاتی ہیں یعنی مخلوق چیز یا جو ہر ہوگی یا عرض جو ہر اسکو کہتے ہیں
 کہ نبات خود قائم ہو اور عرض وہ ہے کہ دوسرے کے ساتھ قائم ہو اور عرض
 تو ہیں۔ اول کیف یعنی کیفیت اور رنگ جیسے گرمی اور سیاہی۔ دوم کم یعنی مقدار
 کہ اتنی لہنی اور اتنی چوڑی ہوں میں یعنی ممکن میں ہونا۔ چہارم متی یعنی وقت
 میں ہونا۔ پنجم اضافت یعنی دوسری چیز نے ساتھ منسوب ہونا جیسے باپ ہونا یا بنیا
 ہونا۔ ششم وضع یعنی وہ صورت جو بلحاظ امور خارجی کے چیز کو حاصل ہو جس سے قبلہ
 ہونا اور مہنبہ اور کھڑا ہونا۔ ہفتم فعل یعنی کام کے کرنے کی صورت ہفتم انفعال
 یعنی فاعل کا اثر قبول کرنے کی میت۔ نہم ملک یعنی چہ یا کسی ایسی چیز سے
 کھڑا رہنا جو اسکے ساتھ رہے جیسے آدمی کے کپڑے۔ پس ایک جو ہر اور نوع عرض ملک
 دس چیزیں ہوں میں ان سب کو مقولات عشر کہتے ہیں۔ مقدمۃ البیش۔
 ہر اول اور لین ووری۔ گیس گیر۔ مکثری۔ گیس رن۔ موہمل۔ ملکوت۔ عالم
 و مشتقون کا۔ ممکن۔ جس کا ہونا اور نہ ہونا و و ضروری نہ ہون۔ منطقة البرق آسمان
 کا وہ دائرہ جہیں آفتاب کا دورہ سالانہ ہوتا ہے اور زمین پر بارہ برج ہیں
 حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔

حوت - موش خرما - گلہری - موش کور - چوہدر - موش سماخ - عیش مین
 غلغل ڈالنے والا - موہراہ - روہن - بان قلم - قلم لکھنے سے رنجانا - موہرین تیغ
 کشیدن - کمال غضب میں آنا - موہکت برآمدن - کام کا محال ہونا - موہراہ روہن
 زبان - امر محال کا ظاہر کرنا - موہکت دوانی - فتنہ انگیزی - مہر شفا - بیماری
 کا گنڈا - جوہ چین و مہرہ باز - ماری - میم کتاب - اندھا - میر انور - داروند
 سطل - میر بکر - داروند گذر دریا - میر آتش - داروند توپخانہ - میدان داون
 کسی کی تعظیم کے لئے جگہ خالی کرنی - سے در گریبان کردن - زبردستی شرب
 پلانا - میرزائے کشیدن - ناز انعام - میل و چشم کشیدن - اندھا کرنا -
 سیاندا آرمی - دلالی کرنا حرف نون - ناخن آفتاب - آگ - ناسوت - عالم
 اجسام - ناداشت - مفلس - ناگرفت - اچانک - ناف پیچ - ور ویش تاش
 اکبر - شہریت و حیرل - نا تراش - بے ادب و سفلہ - مان خورش
 سائن - ناف خاک یا زمین یا عالم - مکہ معطرہ - ناخن بدل زدن - اثر کرنا
 دل میں اور بیقرار کرنا - ناف زدن - بچہ کا مال کا تناسل جبرئیل زدن -
 نام کا مٹ کرنا - نان و روغن افتادون - خاطر خواہ کام نہ جانا - ناخن بٹنگ
 آمدن - شکل پیش آئی - ناخن گذاشتن - کمال خوف و عاجزگی - ناف
 بہتہ - منگل کا دن - نازل منزلہ - قائم مقام - تاج و آثار - حرارت
 و برودت و رطوبت و دیہوت اور موالیدہ سگانہ - نحسین فلک زحل و مریخ
 محل طور - وہ درخت جس سے موسیٰ کو کھلی معلوم ہوئی تھی بزرگسی - دن
 شمس مارنی - تعلیق - خط معروف مرکب نسخہ اور تعلیق و تعلیق کو

فیض اور بلخ کلام بولنے والا - نشو و نما - جگالی - نصب العین - مد نظر -
 نقطہ یا فن - فیض آسمان - نعل و آتش - بقرار ساحرون کا دستور ہے کہ
 کبھی کبھی نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر اسکو آگ میں رکھتی ہیں کہ وہ شخص بقرار ہو جاوے
 - نعل اقدن یا رخن - گھوڑے کاٹنے سے رہنا - نعل چوہین - گھوڑوں
 - نفس کل - عرش - نفی کردن - شہر بدر کرنا - نفس کشاؤن - کلام کرنا -
 نفس سوختن - ہانپنا سانس چڑھنا - نفس راست کردن - آرام لینا - نفس
 امارہ وہمی - خواہش بری چیزوں کی - نفس ناطقہ - روح - نقطہ
 جاگیر - زمین - نقطہ نوکریز - جو سیاہی کی چھینٹ قلم سے گر جائے - نقطہ
 ریختن - رمل سے فال نکالنی - نقش زدن - واؤ لینا - نقش بستن -
 سب مراد کلمہ ہونا - نقش بر آب کشیدن - بیقاہدہ کام کرنا - نمداشتن -
 منہاں ہونا - نمک خوردن و نمکدان شکستن - نمک حرامی کرنا - نماز بردن
 عاجزی کرنا - نو بر کردن - میوہ تازہ اول کھانا یعنی نیا کرنا - نہال ساختن
 - ہونا - نہا تھانا - تہ خانہ - تہ بست - نیم کار - جو دوسرے کے اولیٰ
 سے کام کرے - نیم روز سینان - نیم لنگ - گمان کا پتہ - نیم لنگ - ناقص
 اور ننگ انا ہوا - نیم جان - عاشق - نیل بزیان رفتن - ارضیہ ممکن کو شہرت
 دینا جسکو نیل کامات کہنا بولتے ہیں - نیکی کردن و در آب انداختن - بدون
 توقع عوض کے نیکی کرنا حرف واو - واسطہ عقد - موتیوں کو ہار کے
 بیچ میں سب سے بڑا اور قیمتی موتی - واجب الوجود - حق تعالیٰ - وائمانہ -
 ابقا و قیام - و اخرون و بر خوردن - لٹا - واکشیدن - زور بامید -

سے کچھ حاصل کرنا۔ واپس لین۔ منہ پھینا۔ واسو فتن۔ محبوب سے
 ناراض ہونا۔ وار سنگی۔ آراوی۔ وار فنگی۔ مضطرب ہونا اور گھٹنا۔
 وصت الوجود۔ سب موجودات کو جو حق تعالیٰ کا بھینا۔ وصت نوعی۔
 ایک نوع کی افراد کا شہ ہونا بلحاظ نوع کے۔ ورنہ انجیل۔ جنگ۔
 ورنہ خام۔ ورنہ کا وہ کاغذ جو مشکوک اور محکوک نہ ہو۔ ولی عہد۔ بادشاہ
 کا وہ لڑکا جو اسکے بعد مندر نشین ہو۔ ولیہ۔ نکاح کے بعد کا کسانا نوشہ کی
 طرف سے ہائے ہوتے۔ ہار ولی۔ قاصدی اور پاسبالی۔ ہریان۔
 مصر کے دو برج نہایت قدیم۔ ہزار داستان۔ میل۔ ہزار پا۔ کنگجور
 ہزار خاند۔ شکبہ جانوروں کا۔ ہشت بہشت۔ خلد۔ دار السلام۔
 دار القرار۔ عدن۔ جنت اللادنے۔ جنت النعیم۔ طلیس۔ فردوس۔ بہشت وریا
 وریا اختر۔ عمان۔ قلم۔ ہربر ادنیائوس۔ بحر الروم۔ دریاء اسود۔
 ایہ سات مین۔ دریاء چین۔ دریاء مغرب۔ دریاء روم۔ بحر طلس۔ بحر طبرہ
 بحر جرجان۔ بحر خوارزم۔ بہشت بہشت۔ کلام خصوصت۔ بہشتا و دولت اہل
 اسلام کے تہہ فرے کہ اصل میں چہ مین اور ہر ایک کے بارہ بارہ گروہ مین اور
 سب گروہ مین ایک فرقہ تہہ روان اہل سنت و جماعت کا اصل مذہب پر ہے
 بہشت دوزخ۔ دوزخ کے سات بٹے یعنی سقر۔ معر۔ لقی۔ حطہ۔ جحیم۔ جہنم۔
 اویہ۔ بہشت کثور یا اقلیم۔ ربع مسکون کے سات حصے۔ رض
 مین مسادی۔ اور خط استوا کے متوازی کر کے ہر حصہ کو اقلیم نام
 رکھا ہے۔ بہشت جوش۔ سات دھانوں کو ملا کر بنائے مین۔

اور اسکو اڈو بات ہوتے ہیں سات و مائیں بہ مین سونا - چاندی - تانبا -
 بہت لوہا سیدھ رنگ - بہت اورنگ - سات سنارے نبات الغش کے
 بہت پردہ چشم - لہو - قرینہ - عنبیہ - عنکبوتیہ - شبکیہ - شہید صلیبیہ اور
 ان پر دون مین مین رطوبت مین مین عنبیہ اور طلیہ اور زہ جاجیہ اول -
 تیسرے پردہ کے بعد اور دو چوتھی کے بعد - بہت قلم - سات طرح کی -
 لکھائی ٹکٹ - منق - توفیق - بجان - رقاہ - نخ - تعلیق - بہت اندام
 سر - سببہ - پشت - دو نو ساتھ دو نو پاؤں سہ لکھ ہر کے مین اور باطن
 کے و مانع دل - جگر - کلی - پھیپڑ - پتا - معدہ - باگردہ - بہت خوان - وہ
 سات منزلیں جنہیں رسم کی کاؤں کو کو مین سے نکالنے کو گب نما
 اور ہر منزل کے مشکل کو دفع کرنا نما - ہسم پشت - مددگار -
 بہت - شریک و برابر - ہم آور - حریف - ہمزلف - دو ہنیوں کے
 شوہر آپس مین کھلانے مین اور انکو کھا اور اہل زبان مین ہم دامان ہوتو
 مین - ہم ملک - ہم ہی - ہندو زن - جادو گرئی - ہندوانہ انگلند - نہایت
 خوف کھانا - ہوا گرفت و مہوائی شدن - آزما - ہوا یافتن - مزاج مین ہوا
 کا اثر ہونا - پاسے تختانی - بار فردوسی - بار کی تعریف کرنا - بچ
 و ریشت - ایک قسم کا ملو - یک دست - یک سان - یک جہت -
 منق - یک چشم - آفتاب - یک فلم - نسام - پتا مذکور دن -
 بالکل قطع کرنا - یک پشت ناخن - مقدار طویل - یک طرف
 افتادن - مقابل ہونا - یک دل - شجاع - یک رنگ - بے

تفاق - یوم الحساب و یوم النور و یوم التناو - روز قیامت -
 فائدہ جانتا چاہئے کہ محاورہ و امان فارسی ہر معنی و چیز کو بعد القیاس ہوتے
 ہیں چنانچہ انکی تفصیل یہ ہے ۔

زنجیر اسمی کے لئے خاص ہر چہار ادب کے لئے خاص ہے -
 سکت ہار کی قسین ۔ طاقت زر لغت - محل - اطلس - بات و غیرہ
 ضرب لاشی بند و نوت پختہ ہزار باب کی چیزیں ۔
 دستہ تیر کے لئے ۔ جلد - کتاب و چرا ۔
 فروقالین و غیرہ فرش کو اشیا اور وزن کا ثوب - استین دار کپڑا -
 فقر آدمی کے لئے مگر شرط یہ ہے کہ خدمت گار یا ملازم یا فردور یا زویل ہو و
 مسئلہ و فقر محام ۔

راس لادنے اور دود کے جانور جیسے گھوڑا غیر - گدھا - گائے - بکری
 وغیرہ اور ہرن اور گیشدے کو بھی کہتے ہیں -
 دست شکاری پرندوں مثل باز و غیرہ کے لئے افدصال اور خلعت کلے
 قلاوہ و زندون کے لئے جیسے شیر چٹیا گنا بندر ریچہ - لشور - اور
 خرگوش کو بھی کہتے ہیں ۔

منزل خیمہ - قنات - کشتی - مکان - چنگ - چوکی - ہودہ - عماری -
 زین - ہالگی - ہیل - چمکڑہ ۔

قطعہ قیمتی جو اہرات الماس و لعل و فیروزہ و غیرہ اور خطا اور کبیت مالا ب و باغ
 قبضہ کات کے تہیارسٹل کو اور غیر و پیش قبض و چاقو اور کمان کو

بھی کہتے ہیں •

جنت سوزہ - جوتا - گھڑاؤن - اور زیور کا جوا مثل بازو بند و کنگن وغیرہ کی
مبلغ روپیہ اور اشرفی کے لئے گریہ لفظ شمار سے پیشتر آتا ہے۔ کہتے ہیں
کہ مبلغ دو اشرفی اور مبلغ چار روپیہ •

موازی گنہ اور یکہ اور گہ اور فلوس اور من اور سیر کے لئے اور یہ
لفظ بھی شمار سے پہلے آتا ہے جیسے موازی دو یکہ •

وانہ موتی اور مونگا اور میوہ کے اقسام مثل انار و سیب وغیرہ •

عدد برتنوں کے اقسام اور یہ لفظ ایسا عام ہے کہ بہت جگہ اسکا استعمال
ہو سکتا ہے مثلاً دو عدد الماس اور تین عدد مہدوق اور چار عدد قالین
وغیرہ •

تنبیہ سوائے لفظ مبلغ اور موازی کے اور سب الفاظ شمار کے بعد
جانے میں مثلاً بیخ نفر مزدور و چار راس اسب وغیرہ •

باب ہشتم

اقسام تشریظ اور عیوب شعر اور اغلاط کلام کو بیان میں مثل تین فصلیہ ہر
فصل اول اقسام تشریظ میں - تشریح تین قسمیں ہیں - مر جہنم
عاری - مر جہنم تشریح کے دو فقرہ دن کے کلمات مقابل ہا ہسم ہوں
ہوں اور قافیہ نہ کہتے ہوں جیسے صرف اوقات بے ذکر واسب کار نماز
وخرج اناس جہر مشغل خالق کردگار میں نقصان مست •

مر جہنم مشتق رجن سے ہے جو ایک بحر سبک کا نام ہے - اور سب سے

کلمات جسکے معنی آواز کبوتر اور قمری کے ہیں اور اصطلاح میں سب سے اوپر شروع
 کتنے ہیں جسکے فقرہ ن کے آخر کے کلمات میں قافیہ ہوا اور اسی کو مقفے ہی کہتے
 ہیں اسباق کی تین قسمیں ہیں۔ ایک متوازی کہ قافیہ کے کلمات شمار
 حروف میں برابر ہوں اور اخیر حرف دونوں میں مشترک جیسے از دوست
 مجبور و ہر فراق مجبور کہ لفظ مجبور و مجبور شمار حروف میں برابر اور
 تمامی دونوں کی حرف رہے ہے۔

دوسرا سب سے مطرف کہ دونوں لفظوں کا حرف آخر ایک ہی ہو مگر شمار حروف مختلف ہو
 مرد باد قافحتہ الطوارست کہ وقار و الطوار کے آخر میں ر مشترک ہی مگر اول میں چا
 حرف میں اور دوسرے میں پانچ۔ سوم۔ سب متوازن کہ دونوں لفظوں کے
 شمار اور وزن ایک ہوں مگر حرف اخیر دونوں میں جدا ہو جیسے فیر اور طیس کو
 قافیہ میں لائیں اور اگر ایسے کلمات دونوں فقرہ ن میں جمع کریں کہ ہر ایک لفظ
 ایک فقرہ کا اپنے مقابل کے لفظ فقرہ ثانیہ کے ہوزن اور حرف آخر میں متحد ہو
 تو ایسے نثر کو مرصع کہتے ہیں جیسے ہاؤن حقائق کو یا است و لصوف و فاق جو
 اور شعر کے دونوں مصرعوں میں اگر ایسے الفاظ جمع ہوں تو اسکو بھی مرصع
 کہیں گے۔ اور نثر عاری۔ وہ ہے جسکے فقرات نہ مرتب ہوں نہ مسجع اور
 عاری کے معنی مرتبہ کے ہیں یعنی نثر مذکور دونوں تکلفات سے برہنہ
 اور خالی ہے۔ یہ تیسرے نثر کے باعتبار الفاظ کے ہیں اور معنی کے لحاظ سے نثر
 کی دو قسمیں ہیں۔ سلیس اور دقیق۔ سلیس وہ ہے جسکے معنی سہولت سمجھ میں
 آجائیں۔ اور دقیق وہ ہے جسکے معنی دقت سے کہے جائیں اور اخیر

سے ایک سی دو تین مین - ساوہ اور رنگین - ساوہ وہ ہے مین مطلب
کو بدون رعایت مناسبات کے ادا کیا ہوا اور رنگین وہ ہے کہ اولیٰ مطلب
مین ایک طرح کے الفاظ کی رعایت کی ہو مثلاً شروع مین اگر بیمار کا ذکر آیا
ہے تو آخر تک اویس کے مناسبات لکھ دے یا علم کا ذکر آیا تو اویس کے مناسبات
لکھے اور علیٰ ہذا القیاس ۔

اور نظم کی تین دس مین - قصیدہ - تشبیہ - غزل - مثنوی - رباعی -
- تہذیب - فرد - قطعہ - ترجیع بند - مستطہ

قصیدہ کے معنی لغوی مغز سلج کے مین اور بعضوں کے نزدیک قصہ سے
مشتق ہے اور قصہ کے معنی لغت مین کسی جانب یا کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا
مین - اور چونکہ قصود شاعر کا قصیدہ تھا اس واسطے اس نام سے موسوم ہوا اور
قصیدہ کی دو تین مین - تمہید اور خطابہ - تمہید یہ وہ ہے کہ اول چند اشعار
بجور تمہید لکھ کر اویس کے بعد مدح شروع کریں - تمہید کے معنی لغت مین فرش
بچانا مین اور فرش سولے مجلس کے کسی اویس کے لئے بنیں بچانے مین اور بیان
مراو مجلس سے نام مدوح اور مدح سے جو بعد تمہید کے کہتے مین -

اور قصیدہ تمہید کی واسطے کئی چیزیں لازم مین - اول مدوح کے حسب حال
تمہید لکھنا جو تمہید کے بعد تمہید کے مدح مدوح کی طرف آئیں مثلاً اور پچھلے
رجوع کرنا تمہید سے اول ضمیر نائب سے اس کے صفات بیان کریں بعد اس کے خطاب کے
اور چند ایات مدوح کی تعریف مین لکھیں اور اس ضمن مین اپنے دل کا مطلب ظاہر
کر کے دو تین شعر سابقہ لکھ کر ختم کریں اور کتنے وقت مدوح کے مرتبہ کا

لکھنؤ کے رکن مسیح سلاطین اور امرائین سے ہو تو اسکے مناسب الفاظ نہجۃ
 لکھے جائیں اور اگر انبیاء اور اولیا اور مشائخ اور علمائین سے ہو تو جو کلمات
 اور اصطلاحات انکے شان کے لائق ہوں استعمال کئے جائیں ایسا نہ ہو کہ
 محاورہ میں جو کلمات عمد و نعت و منقبت میں لکھے جاتے ہیں وہ سلاطین و امراء
 کی مدح میں لکھے جائیں اور ایسی ہی برعکس اسکے اسباب میں تہذیب و تمدن
 تہذیب کی مثال جیسے عربی کا قصیدہ نعت میں جسکی تہذیب و تمدن سے سپیدہ
 دم چوزم آستین شمع شعورہ شنیدم آیت استقامت از عالم نورہ اور قصیدہ
 خطابیہ وہ ہوتا ہے جس میں تہذیب نہیں لکھتے۔ مطلع ہی سے خطاب کر کے مدوح
 کی مدح شروع کرتے ہیں جیسے عربی کا قصیدہ جسکا مطلع یہ ہے اے مہر تو
 جان آفرینش بہ نعت تو زبان آفرینش ہے اور قصیدہ میں ۱۹ یا ۲۰ بیتوں سے
 کم نہیں ہونی چاہئیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں اور قصیدہ کوئی میں مقدمات
 کا آغاز چاہئے نہ متاخرین کا اسلئے کہ متاخرین کو اس فن میں مہارت ملی
 حاصل نہیں ہو انکی غزل اور قصیدہ کا روزمرہ ایک ہی طور کا ہو اور یہ درست
 نہیں ہے قصیدہ اور غزل کے روزمرہ میں مغایرت ملتی ہے اور نیز قصیدہ کو
 اس کے مضمون کے اعتبار سے کسی نام سے سہی کرتے ہیں مثلاً جمین مضمون عشق
 ہوا و سکو عشقہ کہتے ہیں اور بھارو لے کو بہاریہ اور شبنمی والے کو فخریہ اور شکایت
 آسمان کا ذکر ہو تو حالیہ اور اگر شہر کے اڈنے اور اعلیٰ کی پریشانی کا
 ذکر ہو تو شہر آشوب اور دنیا کی پریشانی کا ذکر ہو تو جہان آشوب
 کہتے ہیں ۔

تشبہ لغت میں ایام شباب کے ذکر کرنے اور حال معشوق کے وصف
 کرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں ان اشعار کو کہتے ہیں جو قصیدہ کے
 شروع میں کسی چیز کی صفت میں لاتے ہیں یعنی اشعار تہید تشبہ کہلاتے ہیں
 غزل کے معنی لغت میں عورتوں سے بات کرنے کے ہیں اور غزل کی بیتیں باہم
 سے کم اور پندرہ یا سترہ سے زیادہ نہیں ہوتیں اور طاق ہونا ضروری ہے
 اور غزل میں سوائے مضمون عشق اور حسن اور آوارگی اور شور و میل اور
 آلام فراق اور دلولہ اشتیاق اور آرزو سے وصال اور تملین خط و خال
 کے اور کچھ نہ لکھا جائے اور جو مضمون مطلع میں لکھا جائے مقطع تک وہی
 چلا جائے اور رد و زمرہ صاف ضمما کا سا ہو اور حسن و آمیز اور عشق الکیو تین
 اور یاس و نو میدی حقیقہ غزل میں زیادہ ہوگی اسقدر دلچسپ اور مرغوب
 طبع خاص و عام ہوگی اور ہر شعر دوسرے سے سیلندہ اور برجستہ فائدہ
 واضح ہو کہ قصیدہ اور غزل کے شعر اول کے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوتا
 ہے اور سکو مطلع کہتے ہیں اور جو شعر مطلع کے بعد ہوتا ہے اور سکو حسن مطلع
 کہتے ہیں اور جس شعر میں شاعر اپنا مخلص درج کرتا ہے یعنی شعر آخر کو
 مقطع کہتے ہیں اور سب سے عمدہ شعر کو شاہ بیت کہتے ہیں۔
 مثنوی کے معنی میں تثنیہ کیا گیا چونکہ مثنوی کی بیتوں کے دونوں مصرعے
 ہم قافیہ ہوتے ہیں ایسے مثنوی کہتے ہیں اور اساتذہ کے نزدیک
 مثنوی کہنا تمام اقسام اشعار سے مشکل ہے اس فن میں فردوسی طوسی
 اور نظامی گنجوی کمال کہتے ہیں دوسری مثنوی گو مثل امیر خسرو

دہلوی اور مولوی جامی اور ہالہی کے اُلی متبع ہیں اور بالاتفاق مثنوی کے
سات وزن ہیں سوائے انکے دوسرے وزن میں مثنوی کھنا ساتھ کو
ترویک غلطی فاحش ہو کی طرح جائز نہیں اور داستان مثنوی کے لکھنوی
شرط ہے اور ربط کلام کا سلسلہ واجب اور مثنوی کے دیباچہ میں کئی چیزیں لازم
ہیں توحید مناجات نعت مرثعہ سلطان زمان۔ تعریف سخن سخنوران
سبب ہالیف و تصنیف کتاب۔ مثنوی کے دیباچہ میں ان سب باتوں کے
مجموعہ نظامی گنجوی ہیں ان سے پہلے مثنوی کو فقط قصہ سے شروع کیا
کرتے تھے جیسے تحفۃ العراقرین خاقانی اور مثنوی مولوی روم وغیرہ
رباعی ہے فارسی میں ترانہ کہتے ہیں اسکا واضع رودکی ہے اور مثنوی
کی طرح رباعی کے اوزان بھی علیحدہ ہیں سوائے انکے دوسرے وزن میں
نہیں کہتے میں چنانچہ رودکی نے ۲۴ وزن بحر بحر سے نکال کر بارہ بارہ دو
شعر و سخن لکھے ہیں۔ العرض مراد رباعی سے جسے دویتی بھی کہتے ہیں چہرہ
مصرعے میں جبکا وزن اور قافیہ یکساں ہو اور رباعی کے تیسرے مصرعہ
میں اگر قافیہ ہو تو متحسن ہے اور جو نہ ہو تو معیوب نہیں اور رباعی کی دوسری

بیت اول سے زیادہ بلند ہونی چاہیے
مستزاد اسے کہتے ہیں کہ رباعی کے ہر مصرعہ کے بعد ایک دو لفظ زیادہ کریں
اور الفاظ راہد وزن رباعی ہی کے اجزا ہوتے ہیں اور شعر اصلی کا مضمون
ان پر منحصر نہیں ہوتا جیسے ہر چند کہ گلرخان و ہر انبے ہر بازنگ و صفاء
مثل تو بہ نیگوئی نذیرت کسے ہر عشوہ نامہ و ہر پائے تو غیر ازین کہ جان

افشائیم اسے یا عزیز + مارا بنو بیچ ہوا و ہو سے + ہر خیز و بیاہ + اور ستا خونین
شعر اور دوسرے وزن رباعی کے سوا غزل میں بھی مستزاد کہا ہے +
خرو اس شعر کو کہتے ہیں جبکہ دو نو مصرعین سے ایک پر بھی قافیہ کا اطلاق کر سکیں
اسلئے کہ اگر دو نو مصرعے متفق ہوں گے تو وہ شعر قصیدہ یا غزل کا مطلع ہو گا اور
جو ثنوی کا شعر ہو گا تو اسکو بیت کہیں گے اور جو ان دو نو سے خارج ہو اسکو
خود کہتے ہیں +۔

قطعہ کو اسلئے قطعہ کہتے ہیں کہ مطلع سے قافیہ منقطع ہو گیا ہو اگر کسی قصیدہ
یا غزل کا مطلع دور کریں قطعہ ریحا و لگا اور قطعہ کے اشعار دوسے کم نہیں ہوں
اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے +۔

ترجیع بند - لغت میں ترجیع کے معنی لوٹانے کے ہیں اور شاعروں کی اصطلاح
میں یہی کہ چند اشعار کا وزن و قافیہ یکساں ہو لگہ کرانگے بعد ایک شعر خاص
اسی وزن کا لائیں ان سب کا نام بند ہوتا ہے اگر ایسے کسی بند کے خبکے آخر میں
ایک ہی شعر خاص ہو جمع کریں تو محبوبہ ترجیع بند کہلائیگا جیسے ماسیمان ہے
اور اگر ہر بند کے آخر کا شعر جداگانہ ہو تو اسکو ترکیب بند کہتے ہیں اور بند کو اشعار
پانچ سے کم اور گیارہ سے زائد نہیں ہوتے +۔

مستط تسمیہ سی مشق ہر جبکہ معنی ثنوی موتیوں کا لڑی میں پرو نامین اور
اصطلاح میں چند ایسے مصرعوں کے جمع کرنے کو کہتے ہیں کہ وزن و قافیہ میں
کسی شعر کے مصرعہ اول سے متفق ہوں پس اگر مصرعہ اصلی پر دو مصرعے
لگائیں گے تو اسکو مرثعہ کہیں گے جیسے کسی کا شعر ہے نہ نالہ مرغان